Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد02 | پیر 28 نومبر 2022ء 03 جمادی الاول 1444ھ 14 مگھر 2079 ب | صفحات04/ قیمت15روپے | شمارہ نمبر284

انتخابی سرگرمیوں کے دوران دو ٹریفک حادثے 6 خواتین سمیت 7 افراد جاں بحق 11 زخمی

وادی نیلم کے علاقہ دودھنیال میں ووٹرز خواتین کی جیپ گہری کھائی میں جاگری جس کے نتیجہ میں چھ خواتین موقع پر جاں بحق ہوگئیں جبکہ سات افراد زخمی ہوئے ، جاں بحق خواتین کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے

کراچی سے ہٹیاں بالا ووٹ ڈالنے کے لیے آنے والے افراد کی گاڑی مری شاہراہ کشمیر پر حادثہ کا شکار ہوگئی جس کے باعث ایک جاں بحق تین زخمی ہوگئے ، صدر آزاد کشمیر ، وزیراعظم کا حادثہ پر اظہار افسوس

دودھنیال ،چناری(دھرتی نیوز،خصوصی رپورٹر) آزاد کشمیر کی وادی نیلم کے علاقے دودھنیال اور ہٹیاں بالا کے نواحی علاقے نوگراں میں دو مختلف حادثات میں 7افراد جاں بحق اور 11زخمی ہو گئے ۔پولیس کے مطابق حادثے میں 6خواتین ووٹرز موقع پر جاں بحق ہوگئیں جبکہ ڈرائیور اور 7خواتین ووٹرز زخمی ہوگئیں جن میں سے 6 کی حالت نازک ہے۔وادی نیلم میں خواتین ووٹرز کی جیپ گہری کھائی میں گرنے کے نتیجہ میں چھ خواتین جاں بحق اور سات افراد زخمی ہوگئے۔ حادثہ کے بعد دودھنیال پولنگ اسٹیشن نمبر سات اور آٹھ پر پولنگ کا عمل روک دیا گیا۔حادثہ کے نتیجہ میں چھ خواتین موقع پر ہی جاں بحق ہوگئیں جبکہ جیپ ڈرائیورسمیت سات افراد شدید زخمی ہوگئے۔زخمیوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال نیلم منتقل کیا گیا ہے جہاں زخمیوں کی (بقیہ 23صفحہ 03پر)

سابق صدر آصف علی زرداری سے اسحاق ڈار کی ملاقات

ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد(صباح نیوز) سابق صدر آصف علی زرداری سے وزیرخزانہ اسحاق ڈار نے ملاقات کی ہے ۔پیر کو سابق صدر اور پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی (بقیہ 22صفحہ 03پر)

اسلام آباد: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود سے آئی جی آزاد کشمیر پولیس ڈاکٹر امیر احمد شیخ ملاقات کر رہے ہیں۔

آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات احسن طور پر پایہ تکمیل تک پہنچیں گے، صدر بیرسٹر

بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے انسپکٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر پولیس امیر احمد شیخ کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات

پولیس نے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں فرنٹ لائن پر رہ کر اپنا کام بااحسن خوبی سرانجام دیا ہے، صدر آزاد کشمیر کی بات چیت

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے انسپکٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر پولیس امیر احمد شیخ کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات۔اس موقع پر ملاقات میں انسپکٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر پولیس امیر احمد شیخ نے صدر (بقیہ 11صفحہ 03پر)

مظفر آباد: چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس (ر) عبدالرشید سلہریا اور سینئر ممبر الیکشن کمیشن راجہ محمد فاروق نیاز بلدیاتی انتخابات کے انتظامات اور پولنگ کے عمل کا معائنہ کر رہے ہیں۔

بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ مکمل اپوزیشن کی برتری

مظفر آباد ڈویژن کے تینوں اضلاع میں پولنگ کا عمل صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے تک جاری رہا، درجن بھر مقامات پر امیدواران کے حامیوں میں معمولی کشیدگی اور تصادم کے واقعات، مجموعی طور پر پولنگ پر امن رہی

میونسپل کارپوریشن مظفر آباد کی 36وارڈ میں سے مسلم لیگ ن 12 نشستیں جیت کر پہلے، پی ٹی آئی 9 نشستوں کے ساتھ دوسرے، پیپلز پارٹی نے 8 نشستوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر، سات آزاد امیدوار بھی کامیاب

اللہ کے فضل وکرم سے بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ پرامن انداز میں مکمل ہوگیا، موسم کی شدت کے باوجود ٹرن آؤٹ مثالی رہا، کسی بھی جگہ پر دھاندلی کی شکایت موصول نہیں ہوئی، تمام ذمہ داران نے بہترین کام کیا

تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے بھی الیکشن کمیشن سے تعاون کیا گیا، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جان ہتھیلی پر رکھ کر کام کیا، بلدیاتی انتخابات کے پرامن انعقاد میں میڈیا کا کردار بھی مثالی رہا، چیف الیکشن کمشنر

مظفرآباد(دھرتی نیوز، پی آئی ڈی) آزاد کشمیر میں 31 سال بعد ہونے والے بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ خوش اسلوبی سے مکمل ہوگیا، گزشتہ روز اتوار کو مظفرآباد ڈویژن کے تینوں اضلاع میں پولنگ کا عمل صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے تک جاری رہا، درجن بھر مقامات پر امیدواران کے حامیوں میں معمولی کشیدگی اور تصادم کے واقعات رونما ہوئے جس کے نتیجہ میں ایک پولیس اہلکار سمیت سات افراد زخمی ہوئے ، تاہم مجموعی(بقیہ 12صفحہ 03پر)

مظفرآباد (دھرتی نیوز) چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس ریٹائرڈ عبدالرشید سلہریا نے کنٹرول روم کچھ وارڈز کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ کے فضل وکرم سے بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ پرامن انداز میں مکمل ہوگیا، موسم کی شدت کے باوجود ٹرن (بقیہ 13صفحہ 03پر)

مظفرآباد: انسپکٹر جنرل پولیس آزاد کشمیر ڈاکٹر امیر احمد شیخ، سٹیشن کمانڈر مظفرآباد بریگیڈ پاک آرمی، کمشنر مظفرآباد مسعود الرحمٰن، ڈائریکٹر جنرل اطلاعات راجہ اظہر اقبال اور ڈی آئی جی پولیس عرفان مسعود کشفی بلدیاتی انتخابات کے دوران امن وامان کی صورتحال کا جائزہ اور مختلف پولنگ اسٹیشنز کا معائنہ کر رہے ہیں۔

جنرل ساحر شمشاد نے سی جے سی ایس سی کا چارج سنبھال لیا

تقریب میں تینوں مسلح افواج کے اعلیٰ افسران کی بھرپور شرکت

اسلام آباد(صباح نیوز) جنرل ساحر شمشاد مرزا نے چیئرمین جوائنٹ (بقیہ 15صفحہ 03پر)

غیرملکی سرمایہ کاری میں 52 فیصد کمی ،معاشی بحران سنگین

لاہور (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی محمد جاوید قصوری (بقیہ 14صفحہ 03پر)

معیشت پر سیاست ہمیشہ کے لئے بند ہونی چاہیے، اسحاق ڈار

سیاسی جماعتوں کو ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر ملک کو بھنور سے نکالنا چاہیے

اسلام آباد(صباح نیوز) وفاقی وزیر برائے خزانہ وریونیو سینیٹر محمد اسحاق ڈار (بقیہ 21صفحہ 03پر)

جہلم ویلی: چناری، گوجر بانڈی، گرامنڈا میں امیدواران، صحافی، سابق بیوروکیٹ سمیت خواتین اور مرد اپنا اپنا ووٹ کاسٹ کر رہے ہیں۔

ہلیاں ہورنہ میرہ کو ان کے گھر دہلیز پر سہولیات فراہم کریں گے، نمبردار نذیر

جے کے پی پی نے ہمیشہ میرٹ ، اصول اور رواداری کو ترجیح دی جس کی وجہ سے عوام میں جے کے پی پی کو بھرپور پذیرائی مل رہی ہے

تعمیر وترقی کیلئے بہترین حکمت عملی مرتب کریں گے، چھپڑا بن میں سردار آزاد مرحوم کی رہائش گاہ پر منعقدہ میٹنگ سے خطاب

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) جے کے پی پی کے زیر اہتمام چھپڑا بن میں سردار آزاد مرحوم کی رہائش گاہ پر ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس میں بلدیاتی الیکشن اور سیاسی صورت حال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور آئندہ کی حکمت عملی بھی مرتب کی گئی،اس میٹنگ میں جے کے پی پی کے نامزد (بقیہ 16صفحہ 03پر)

ہورنہ میرہ: جے کے پی پی کے نامزد امیدوار برائے یونین کونسل ہورنہ میرہ نمبردار نذیر کا دوران مہم دیگر عہدیداران کے ہمراہ گروپ

اسمبلیوں سے استعفے، پی ٹی آئی کا اہم اجلاس پیر کو طلب

پنجاب اور خیبرپختونخوا اسمبلیوں سے استعفوں پر غور کیا جائے گا

لاہور(صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کی جانب سے تمام اسمبلیوں سے استعفوں کے اعلان کے بعد اہم اجلاس طلب کرلیا گیا ہے۔ استعفی (بقیہ 20صفحہ 03پر)

مظفر آباد: چیف الیکشن کمشنر جسٹس عبدالرشید سلہریا پولنگ سٹیشن کا دورہ کرتے ہوئے، ڈی ایس پی سردار اعجاز بھی ہمراہ

متنازعہ ٹویٹ، ایف آئی اے نے اعظم سواتی کو گرفتار کرلیا

کوئی جرم نہیں کیا ہر طرح سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں، سواتی

اسلام آباد(صباح نیوز) ایف آئی اے نے پی ٹی آئی رہنما سینیٹر اعظم سواتی کو گرفتار کرلیا۔نجی ٹی وی کے مطابق پی ٹی آئی رہنما سینیٹر اعظم خان سواتی کو ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ اسلام آباد کی ٹیم نے چک شہزاد میں ان کے فارم ہاؤس پر چھاپہ مار کر گرفتار کرلیا۔اعظم سواتی کے خلاف(بقیہ 19صفحہ 03پر)

عمران خان ملکی سیاست میں غیر متعلقہ ہوگئے ہیں، مریم اورنگزیب

اسلام آباد(صباح نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان ملکی سیاست میں غیر متعلقہ ہوگئے ہیں۔وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب نے اپنے ایک بیان میں کہا (بقیہ 18صفحہ 03پر)

متنازعہ ٹویٹس، اعظم سواتی دوروزہ جسمانی ریمانڈ پر ایف آئی اے کے حوالے

اسلام آباد(صباح نیوز)ڈیوٹی مجسٹریٹ راجہ وقاص نے متنازعہ ٹویٹس کرنے پر ایک مرتبہ پھر گرفتار ہونے والے پاکستان تحریک انصاف کے سینئر رہنما اور سابق وفاقی وزیر سینیٹر محمد اعظم خان سواتی کو دو روزہ جسمانی ریمانڈ پر ایف (بقیہ 17صفحہ 03پر)

مظفر آباد: وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

آزاد کشمیر میں 31 سال بعد بلدیاتی انتخابات کا کریڈٹ پی ٹی آئی کو جاتا ہے، وزیر اعظم

چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کے ویژن اور مشن کے مطابق بلدیاتی انتخابات کے ذریعے اختیارات نچلی سطح پر منتقل کروا رہے ہیں

الیکشن کمیشن اور لاء انفورسمنٹ کے عملے کا کردار اب تک مثالی رہا ہے اور آئندہ بھی مثبت کردار ادا کریں گے، سردار تنویر الیاس

مظفرآباد(پی آئی ڈی) آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ آج کا دن ریاست کی تاریخ میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے،آزاد کشمیر میں 1991سے 31 سال بعد بلدیاتی الیکشن کا انعقاد ہونے جا رہا ہے جس کا کریڈٹ تحریک انصاف کی حکومت کو جاتا ہے۔ آزاد کشمیر کی تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان و نمائندگان بلدیاتی انتخابات کے حوالہ سے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔(بقیہ 24صفحہ 03پر)

مظفر آباد: چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) عبدالرشید سلہریا بلدیاتی انتخابات کے دوران پولنگ کے عمل کا معائنہ اور انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے گوگل کو ادائیگیاں روکنے کی خبر کی تردید کردی

آئی ٹی سے متعلق خدمات کے لیے رقوم منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ صارفین ڈائریکٹ کیریئر بلنگ کے ذریعے ائرٹائم خریدتے ہیں

جائز آئی ٹی سے متعلقہ ادائیگیوں میں سہولت دینے کے لیے ٹیلکوز کو ان کے بینکوں کے توسط سے درخواستیں دوبارہ دائر کرنے کی ہدایت

کراچی (دھرتی نیوز)اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے گوگل کو ادائیگیاں روکنے کی خبر کی تردید کردی۔ذرائع ابلاغ کے بعض حصوں میں چلائی جانے والی یہ حالیہ خبریں کہ گوگل کو بعض ادائیگیاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں رکی ہوئی ہیں بے بنیاد اور گمراہ کن ہیں۔اسٹیٹ بینک ایسے تمام دعووں کی سختی سے تردید کرتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ ملک کے اداروں کو سہولت فراہم کرنے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے اطلاعی ٹیکنالوجی (بقیہ 25صفحہ 03پر)

قومی اسمبلی کا اجلاس آئندہ ماہ یکم دسمبر کو ہوگا

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی اسمبلی کا اجلاس آئندہ ماہ یکم دسمبر کو ہوگا پی ٹی آئی کے اسلام آباد کی طرف متوقع لانگ مارچ کے پیش نظر اجلاس ایک ہفتہ کے لئے ملتوی کردیا گیا تھا (بقیہ 27صفحہ 03پر)

آزادی مارچ میں آنے والوں کا شکرگزار ہوں، عمران خان

تحریک قانون کی حکمرانی، حقیقی آزادی کے قیام تک جاری رہے گی

لاہور(صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے کہا ہے کہ آزادی مارچ میں پاکستان بھر سے آنے والوں کا شکرگزار ہوں۔سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر بیان میں عمران خان نے کہا کہ راولپنڈی آزادی مارچ میں پاکستان بھر سے تمام آنے والوں کا شکریہ (بقیہ 26صفحہ 03پر)

پروفیسر خضر حیات، سردار خورشید خان کی یاد میں تعزیتی ریفرنس، خدمات پر خراج عقیدت

پروفیسر خضر حیات اور سردار خورشید پورے آزاد کشمیر میں ایک نمایاں مقام رکھتے تھے، ریاست بھر میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا

دونوں شخصیات کی خدمات سب کیلئے قابل تقلید ہیں، سوشل ریفارمز کونسل کے زیراہتمام منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے مقررین کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد جموں وکشمیر سوشل ریفارمز کونسل کے زیر اہتمام سابق کنٹرولر امتحانات جامعہ کشمیر، سابق صدر سدھن ایجوکیشنل کانفرنس پروفیسر خضر حیات، سابق ناظم اعلیٰ تعلیمات آزاد کشمیر سردار خورشید کی یاد میں دارالجہاد میں تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مرحومین کی تعلیمی، سماجی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا، اس ریفرنس کی صدارت کونسل کے صدر سردار عبدالخالق ایڈووکیٹ نے کی جبکہ(بقیہ 28صفحہ 03پر)

راولاکوٹ: سوشل ریفارمز کونسل کے زیر اہتمام بانی ممبران پروفیسر سردار خضر حیات، سردار محمد خورشید خان کی یاد میں تعزیتی ریفرنس، سرکردہ شخصیات کی شرکت۔

بحرانوں سے نکلنے کا واحد حل انتخابات ہیں، شاہ محمود قریشی

عمران خان نے ملکی مفاد میں دھرنا نہ دینے کا فیصلہ کیا ، گفت گو

اسلام آباد(صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے وائس چیئرمین شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ گورنر راج لگانا اتنا آسان نہیں جتنا یہ سمجھ رہے ہیں۔سابق وفاقی وزیر شاہ محمود قریشی نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اعظم سواتی کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہیں، امید ہے جس (بقیہ 29صفحہ 03پر)

مظفرآباد، یونین کونسل گوجرا سے جے کے پی پی کے امیدوار تسلیم باغی ڈسٹرکٹ کونسلر منتخب

مظفرآباد (دھرتی نیوز) یونین کونسل گوجرا سے جموں کشمیر پیپلز پارٹی (بقیہ 30صفحہ 03پر)

زمانہ معترف ہے ہماری استقامت کا
نہ ہم نے شاخ گل چھوڑی نہ ہم نے آشیاں بدلا
راہ الفت میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے
نہ ہم منزل سے باز آئے نہ میر کارواں بدلا
جموں وکشمیر پیپلز پارٹی
کے نامزد اُمیدوار برائے
کونسلر
وارڈ نمبر 8 تراڑ ترنی چھل
انتخابی نشان
تلوار
سردار آصف نسیم
منجانب: ووٹران و سپورٹران
تراڑ ترنی چھل وارڈ نمبر 8 میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ

کوئی عروج دے نہ زوال دے، بس اتنا کمال دے
کہ مجھے اپنی راہ پہ ڈال دے کہ زمانہ میری مثال دے
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
یونین کونسل رہاڑہ
انتخابی نشان
بلا
سردار نعیم خان
قبیلائی تعصب سے پاک
کرپشن کے خلاف برسرپیکار
اعلیٰ تعلیم یافتہ روشن خیال
بے خوف قیادت کے لیے تیار
بے لوث خدمت
اعتدال پسندی کی مثال
منجانب: کارکنان وسپورٹران یونین کونسل رہاڑہ

بلدیاتی انتخابات
2022
آپ کے ووٹ کا حقیقی حقدار
پاکستان تحریک انصاف کے نامزد امیدوار
برائے کونسلر
وارڈ نمبر 13 کھڑابٹ
انتخابی نشان
بلا
بلے پر مہر لگا کر کامیاب کریں
سردار اورنگزیب خان
ووٹران وسپورٹران
کھڑابٹ، ٹنگی گلہ، بانوٹھی، کولالی، کچھاں وعوام پوٹھی مکوالاں/بالا

Editorial ایڈیٹوریل

سیاست پاکستان کا المیہ

گزشتہ سے پیوستہ

پروفیسر فیاض خالد (باغ آزاد کشمیر)

مملکت خداداد پاکستان اولعزم، غیر متزلزل کردار کے حامل اور محسن پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی قیادت یں انگریز استعمار اور ہندو سامراج اور جملہ طاغوتی قوتوں سے چومکھی جنگ لڑ کر صرف اور صرف سیاست، سیاسی جدو جہد اور محض اور صرف "ووٹ" کی طاقت سے معرض وجود میں آئی۔ جبکہ آزادیء ہند کے منطقی اور فیصلہ کن موقع پر مسلم لیگ نے قائداعظم کی قیادت میں علامہ اقبال کی تعلیمات، سیاسی فکر وفلسفہ کے عین مطابق مسلمانانِ ہند کو مسلم لیگ کے پلیٹ فارم پر سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنا دیا اور مرکزی انتخابات 1945ء میں مسلم لیگ نے "مطالبہ پاکستان" اور تقسیم ہند کے منشور پر الیکشن لڑا اور مسلمانوں کے لیے مختص تیس (30) کی تیس نشستیں جیت کر اور کانگریس ٹکٹ پر کھڑے مسلمانوں کی ضمانتیں تک ضبط کرا کر نہ صرف انگریز استعمار اور ہندو کانگریس کو ورطہء حیرت میں ڈال دیا بلکہ پاکستان کو بھی ناگزیر بنا دیا۔ ان انتخابات نے مزکورہ دونوں یعنی انگریز اور ہندو کانگریس کو سیاسی، اخلاقی، قانونی اور بین الاقوامی سطع پر جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ اس کے بعد بھی قیام پاکستان تک قائداعظم اور اُن کے رفقاء کو جن حالات کا سامنا رہا وہ ایک خونچکان داستانِ الم ہے۔ با ایں ہمہ وہ مملکت خداداد پاکستان جو اسلام کے نام پر بننے والی پہلی عظیم الشان مملکت تھی کو "لیلۃ القدر" کی رات قائم کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ اس لمبی تمہید کا مقصد قارئین کو صرف اور صرف یہ باور کرانا اور یاد دلانا مقصود ہے کہ پاکستان کسی "فوجی یلغار" کی بنیاد پر معرض وجود میں نہ آیا تھا بلکہ صرف اور صرف انتھک سیاسی جد و جہد "ووٹ" کی قوت اور نا قابل تسخیر اپنی مثال آپ لیڈر حضرت قائداعظمؒ کی بے مثال قیادت کا مظہر تھا۔ لیکن اے کاش! قائداعظم کا سال بھر میں سایہ اُٹھ جانا، جناب لیاقت علی خان کے گرد ایک خطرناک مافیا کا اکٹھا ہو جانا جنہوں نے چوٹی کے لیڈر حسین شہید سہروردی کو "غداری" کے سٹرفکیٹ کی ابتداء کی اور غدار اور محب وطن کی تمیز ہی اٹھوا دی۔ آزاد کشمیر کے بانی صدر اور مسئلہ کشمیر کے چمپئن اقوام متحدہ میں سرکاری طور پر نمائندگی کرنے والے اور مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی سطع پر شعلہ جوالا بنانے والے نوجوان بیرسٹر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی انقلابی حکومت آزاد کشمیر جو کہ تحریک آزادی کشمیر کا "بیس کیمپ" تھا رسوا زمانہ " وزارت امور کشمیر" کی ایماء اور ملی بھگت سیاس "رسوا زمانہ مافیا" جس کا اوپر اشارہ کیا گیا ہے اور جو خان لیاقت علی خان کے گرد جمع ہو چکا تھا نے مل کر ختم کرا دیا۔ اب آزاد کشمیر میں اُن کی جگہ "وزارتِ امور کشمیر" جو اب مکمل "ناسور" کا روپ دھار چکا ہے کے ذریعے ایک "کٹھ پتلی" نظام قائم کرا کر آزادی کشمیر کے بیس کیمپ کو "اقتدار کے ریس کیمپ" میں تبدیل کرا دیا جس کی وجہ مسئلہ کشمیر کو نا قابل تلافی نقصان سے دوچار کر دیا کہ "بازوئے شمشیر زن" کو ہی طویل سیاسی جدو جہد اور "ووٹ" کے حق کو منوانے کی طرف الجھا دیا جو علیحدہ داستان الم ہے۔ قارئین محترم! فی الوقت پاکستان میں سیاست، جمہوریت، پارلیمانی آداب، آئین وقانون کی حکمرانی "ووٹ" کی عزت حق اور "اقتدار" "بازیچہ اطفال" بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ لوگوں کے حقوق ومفادات کے تحفظ کے نام پر "ووٹ" لیکر جیت کر آنے والے جب اقتدار میں ہوں تو اسمبلی کے فلور کا رخ تک نہیں کرتے کیونکہ غلط کاریوں، عوام الناس کے حقوق ومفادات، ملک وملت کے مفادات، آزادی، خودمختاری، قرضوں کی لعنت اور ملک عزیز کو "گروی" رکھ کر "قرضوں کی بھیک" لیکر عیاشی اور کرپشن اور لوٹ مار کی انتہا کرنے والے عناصر کو جوابدہ ہونا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ سیاست کار (معاف کرنا سیاستدان ان کو کہنا توہین سیاستدان ہے) جن میں شیخ رشید جیسے "ووٹ" کی قوت یا بابا یں ہمہ۔۔۔ اقتدار کے مزے لوٹنے والے عناصر جواب ایک "مافیا" کا روپ دھار چکے ہیں جب اسمبلیوں پر "تین حرف" بھیجنے کی ڈھٹائی کا ارتکاب کرتے ہیں تو یہ لعنتیں تو ان سب پر واپس برستی ہیں لیکن عوام الناس اور ملک عزیز کے جملہ وسائل بھی اس زد میں آ جاتے ہیں۔ سیلاب کی تباہ کاریاں ہوں کہ زلزلے اور دیگر آفات سماوی اور زمینی وغیرہ ہم سب، ہم سب کی کمائی اور مکافات عمل ہے۔ لیکن اے صد افسوس کہ یہ نا پسندیدہ سلسلہ قائداعظم کی وفات حسرت آیات کے ساتھ ہی شروع ہو گیا تھا۔ جبکہ خان لیاقت علی خان کے ارد گرد ان "غیر سیاسی مافیاز" جن میں فیوڈل لارڈز، جاگیردار، سرمایہ دار، انگریز استعمار کے پروردہ گروہ، عناصر اور زبردست "مافیاز" جو اقتدار کے ایوانوں کے در و دیوار کی چوکیداری، تابعداری، ان کے گھوڑوں اور کتوں کی پرورش، خدمت اور ہمہ جہت غلامی اور غلامانہ انداز کے رسیا اور شاہکار کردار کا روپ دھار چکے تھے۔ اب "کالے انگریزوں" کو شیشے میں اتارنے کا فن آزما رہے تھے۔ تحریک پاکستان کے عظیم لیڈروں جن میں حسین شہید سہروردی آگے چل کر محترمہ فاطمہ جناح، کے ایچ خورشید، غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان وغیرہ ایک طویل فہرست ہے جو ان "مافیاز" کے بھینٹ چڑھتی رہی۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی آبیاری اور مسئلہ کشمیر اور تحریک آزادی کشمیر کی بیخ کنی ان "مافیاز" کے ہاتھوں ہوتی رہی۔ خان لیاقت علی خان کی المناک شہادت کے بعد ان کے ساتھ ایک اور گروہ نے "مافیا" کا روپ دھار لیا جس کی ابتداء فالج زدہ کردار غلام محمد، پھر سکندر مرزا اینڈ کو سے اس کی ابتداء ہوئی۔ آئین وقانون کی حکمرانی کو عنقا بنا دیا گیا۔ وزارتیں یوں دن رات تبدیل ہوئیں کے مسٹر نہرو نے پھبتی کسی کہ میں تو اتنی دھوتیاں تبدیل نہیں کرتا جتنی پاکستان میں وزارتیں تبدیل ہوتی ہیں۔ اس "مافیا" نے یہاں سب سے بڑا جرم مشرقی پاکستان کے سرکردہ سیاستدانوں جن میں خود ناظم الدین اور حسین شہید سہروردی سرِ فہرست تھے کو ہدف پر لے لیا اور مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی اینٹ ہارکھنی شروع کر دیں جو شیخ مجیب الرحمٰن کے ذریعے المناک حادثہ کا باعث بن گیا لیکن کیا وہ اکیلا ذمہ دار تھا؟ یہ ہے وہ بڑا اور چبھتا ہوا سوال جو "المیہ پاکستان" کی تاریخ کا سب سے بڑا اور سیاہ باب تھا اور ہے۔ تاریخ شاید ہے کہ جب سہروردی صاحب کی حکومت اس "مافیا" جس کا ذکر شروع میں آیا ہے اور اب اس میں سول بیورو کریسی کے ساتھ ساتھ خاکی بیورو کریسی بھی ایک زور دار دھماکے کے ساتھ براجمان ہو چکی تھی مشرقی پاکستان کی علیحدگی اور پاکستان کی عظیم مملکت کو قعرِ مذلت کی طرف دھکیلنے کے جرم کی دوڑ شروع کر دی گئی تھی۔ ہاں سہروردی صاحب کی حکومت جب ختم کی گئی تو اخباری نمائندوں کے سوال پر کے کیا آپکو اس طرح حکومت کے خاتمہ کا صدمہ نہیں؟ تو فرمایا "بالکل نہیں چونکہ اس ناپسندیدہ روش کو وطیرہ بنا لیا گیا ہے۔ ہاں ایک صدمہ زندگی بھر رہے گا کے میں کشمیر کا مسئلہ ہندوستان سے حل کرانے کے منطقی نتیجہ پر آن پونچا تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ یہ مسئلہ اب کبھی اس طور پر حل ہو جائے گا"۔ غازی ملت سردار ابراہیم خان فرمایا کرتے تھے مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے میں نے حسین شہید سہروردی سے بڑھ کر قائداعظم کے بعد کوئی لیڈر نہ دیکھا۔ ہاں ذوالفقار علی بھٹو ان کے بعد واحد لیڈر تھے جو درد بھی رکھتے تھے اور صلاحیت بھی اگر اُن کی حکومت آمر ضیاء الحق کی ہوس کی بھینٹ نہ چڑھتی تو ہم اُن سے مل کر مسئلہ کا حل نکال سکتے تھے۔ چونکہ بھٹو شملہ معائدہ میں اپنی صلاحیت کا لوہا منو چکے تھے اور مسئلہ کشمیر کو ان حالات میں بھی بدرجہ اتم اندہ رکھا۔ لیکن اے کاش کے پاکستان میں جس "مافیا" کا ذکر آ رہا ہے ہمیشہ ملک و ملت کے مفادات، آزادی اور خود مختاری کے جملہ حوالوں اور معشیت جو ملک کے لیے ریڑھ کی ہڈی کا درجہ رکھتی ہے کی چولیں ہلانے کا باعث رہا۔ چونکہ کے نام پر یہی مافیا ملک عزیز کے جملہ وسائل اور قرضوں کی بھیک سے حاصل شدہ دولت پر شیر مادر سے بڑھ کر ہاتھ صاف کرتا چلا آیا ہے اور ملک عزیز کو "دیوالیہ" بنانے کی دہلیز پر لا کھڑا کر رکھا ہے۔ فی الوقت عمرانی نظام نے ملک عزیز کو جس مکروہ دھندے سے آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک وغیرہ کے ہاں "گروی" رکھ دیا تھا۔ تیرا (13) جماعتوں کے جمگھٹ جن کا باہم کوئی تال میل نہیں بدستور جبکہ بڑھ کر برقرار رکھا۔ مہنگائی کا عفریت اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ "عمرانی نظام" کی جگہ "شہبازی نظام" نے وزراء، مشیروں کے بھاری بھرکم گروہ کو اپنی کمزور حکومتیں برقرار رکھنے کے لیے ان کی خوشنودی کے لیے ان کے پسندیدہ لوگوں کو عوام الناس کے نام پر حاصل کردہ بھیک نما قرض سے مراعات، عیاشیوں اور بے پناہ لوٹ کھسوٹ کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ دونوں نظام جن کا ذکر آیا ہے لائے گئے بیان ہوتے ہیں اور عملاً ثابت کرر ہے لہذا ان کو "حکومت" کے نام پر محض "نظام" لکھ رہا ہوں جو کسی اور کے اشارہ ابھرو کا مرہون منت ہو۔۔۔!

"ووٹ" کے ذریعہ حاصل ہونے والے ملک عزیز کو غلام محمد نوکر شاہی کے پرزے سے لیکر سکندر مرزوں، ایوب خان پھر یحیٰی خان، ضیاء الحق اور پھر پرویزی نظام میں جس انداز سے چلایا گیا آئین و قانون کی دھجیاں بکھیری گئیں۔ قانون کی حکمرانی کو عنقا بنا ڈالا گیا۔ آئین کو کوئی آمروں کا کاغذ کے چند اوراق اور کوئی ردی کے اوراق قرار دیتے ہوئے زرہ بھر شرم محسوس نہ کرنا۔ ججز کو پابند سلاسل کرنا، صدارت کے منصب کی توہین کرتے ہوئے ماتحت منصب آرمی چیف کی حیثیت سے آئین معطل کرنا، ملک میں ایمرجنسی (Emergency) کا نفاذ کرنا آخر کیا کہانی ہے؟ لارڈ ایکٹن نے ایسے عناصر کے لیے کہا تھا Powr tends to currupt but absolute power currupt absolutely اور پاکستان کی تاریخ میں آمریت کے ادوار میں یہ مقولہ بدرجہ اتم موجود رہا۔ لیکن صد افسوس کہ سیاست کار آخر کیا کردار ادا کر رہے ہیں۔ مثلاً صرف عمران خان جو فی الوقت خود کو جذباتی پاکستانیوں کو ایک "نام نہاد سائفر" جس کو اب خود جھوٹ ثابت کر چکا ہے کی بنا پر "مقبول ترین" لیڈر کے روپ میں سامنے ہے۔ جس کی سیاست "ایمپائر کی انگلی" کے اشارے کے نعرے سے شروع ہوئی، پروان چڑھی اقتدار ملا، ایک پیج (Page) کی کہانی طوطی کی رٹ بنی رہی لیکن اب جس انداز، جس نہج پر اور ملک عزیز میں آئین و قانون سیاست اور جمہوری اور پارلیمانی انداز کو پس پشت ڈال کر محض اور صرف ایک ادارہ کو "مختار کل" کے روپ میں عوام الناس کو باور کرا کر اس کو بدترین انداز میں ہدف تنقید بنا کر اداروں کو اور آئین و قانون کی پاسداری سے ہٹ کر بدترین انداز میں "طفلاً انداز میں ضد" اور انا پرستی میں گم ہو کر آئین و قانون کی تحت محض سادہ انداز "گریڈ بائیس" کے سرکاری ملازم کی تقرری کو جس انداز میں سیاست کی بھینٹ گزشتہ نو ماہ سے چڑھا رکھا ہے خدا کی پناہ؟ کیا مدینہ کی ریاست کے نام پر دھوکہ دینے والے سچی سیاستدانوں کو یہ زیب دیتا ہے؟ وہاں تو خالد بن ولید جیسے نامور سپہ سالار کو محض معمولی شکایت پر بر طرف کر دیا گیا تھا لیکن مدینہ کی ریاست کے دعویدار اگر اس منصب کو اس کی تقرری کو جو محض آئینی اختیار اور ذمہ داری ہے کو گلی کوچوں، میڈیا اور جلسے جلوسوں سے لے کر کارنر میٹنگوں میں ہدف تنقید بنا کر پورے ادارے کو غلیظ ترین زبان، القابات سے نواز کر اس انداز میں حدف تنقید بنایا جائے اور سیاست کو ایک گالی، بدتہذیبی، بدزبانی اور گھن زدہ کلچر میں بدل دیا جائے تو یہ کہاں کھڑے ہیں؟؟ اگر کوئی مہذب معاشرہ ہو یا کم از کم برطانیہ جیسے روایات پسند ملک میں ایسا بدنما کلچر پروان چڑھایا جائے تو ذمہ عناصر ساری زندگی کے لیے "نا اہل" قرار پائیں اور سوسائیٹی میں منہ دیکھانے کے قابل نہ رہیں۔ ہمارے ہاں تو باوا آدم ہی نرالا ہے۔ یہاں گالی کلچر بالخصوص سرزمین پنجاب میں پسندیدہ فعل ہے اور بڑھک بازی بھی اس کلچر کا حصہ ہے۔ باقی صوبے اس حوالے سے ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے! عمران خان کی طرح ہی شہباز جب وزیر اعلیٰ پنجاب ہوتے ہوئے بار بار ہارٹ لگایا کرتے تھے "میں صدر زرداری کو بھاٹی گیٹ پر الٹا لٹکا دوں گا" یہاں صرف یہ کہا جا سکتا ہے " کیا پدی اور کیا پدی کا شوربہ" کہاں زرداری اور کہاں شہباز؟ بحر حال جس انداز میں "عمرانی نظام" اور "شہبازی نظام" مذکورہ بالا منصب اور ادارے کو اپنی اپنی سیاست کی بھینٹ چڑھایا ہے دونوں ساری زندگی کے لیے نااہل قرار پانے کے مستحق ہیں۔ دونوں ہوش کے ناخن لیں اور عوام لناس جن کو ان ہی کی انداز سیاست اور ایک پیج کہانی نیاس نہج پر پہنچا رکھا ہے۔ معاف رکھیں اور آزادی اور خود اری سے زندہ رہنے کا حق نہ چھینیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو سمجھ عطا کرے۔ (جاری ہے)

جان لیوا موسم وسیلاب زدگان کی بحالی

نیا سویرا

پروفیسر سعود الطاف غزنوی

کالم کا عنوان۔ خدا سے دعا ہے اس ملت قوم و ملک پر اپنا خاص فضل فرمائے سوال کر کر افسوس کر کر یاد دھانی کروا کروا کر بھی نتیجہ صفر ہی ہے۔

فرمان خدا کریم ہے کہ۔ میں تب تک اس قوم یا امت کے حالات نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے حالات نہ بدلنے کی کوشش وسعی کرے۔

مراد کے خواہش طلب تمنا دعا دوا کوشش کاوش محنت مشقت دنیاوی ہو یا اخروی سیاسی ہو یا سماجی۔ معاشی ہو یا معاشرتی حالات بدلنے کے لیے ناگزیر۔

لیکن ہم بطور قوم معاشرہ خود اس لیے اپنے حالات بدلنے کے خواہشمند وطلبگار نظر نہیں آتے کیوں کہ ہم بار بار خود پر وہ ظالم مسلط کیے دیتے ہیں جو جان بوجھ کر ہمارے حالات نہیں بدلنا چاہتے۔

8 اکتوبر 2005 کے آزاد کشمیر کے ہولناک زلزلے کے بیشتر متاثرین جیسے آج تک بحالی کے منتظر کثیر بیرونی امداد کے باوجود اصل حقدار محروم ہی رہے امدادی سامان سے وزیروں مشیروں کے گودام بھرے گئے تھے اور امداد کی مد میں آنے والے رقوم سے اشرافیہ کے سوئس اکاؤنٹ اور برطانیہ اور یورپ میں موجود بے نامی جائیدادیں بنائی گئی تھی۔

اسی روش وڈگر پر قائم اس ملک کی انسانیت سے عاری دردول سے مفقود ذمہ دار مافیا اس بار بھی وہی گھناونی تاریخ دہرائی حال ہی ایک اور دالخرش آزمائش جو نا اہلی ذامہ داران ریاست وسیاست کی وجہ سے کہ حفاظتی اقدامات کا فقدان پانی کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت انتہائی نخیف ہونے کے باعث اس قوم پر آفت بن کر ٹوٹی۔ 2022 کے موسم برسات میں آنے والے تباہ کن سیلاب جس سے سندھ بلوچستان پنجاب اور شمالی علاقہ جات کے کثیر علاقے تباہ ہوئے۔ کسان اپنی کاشت وفصل سے مرحوم ہوا بیوپاری اپنے جانوروں سے محروم ہوا گھر بہہ گئے بستیاں اجڑ گئی پورے پورے قصبے صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔

ایک بار پھر اس قوم کو اس سب تباہی کو شامت اعمال کا لولی پاپ دے کر آزمائش خداوندی کی گردان لگا کر مالک ارض وسماں کے سہارے ہی چھوڑ دیا گیا کہ مالک تیری مخلوق ہے تیرے حوالے یہ آزمائش کا چورن 75 سال سے بک رہا یقیناً شامت اعمال بھی ہو سکتی لیکن جاپان میں سب سے زیادہ زلزلے آتے کتنا نقصان ہوتا اب کیوں کہ خدا نے اس قوم کی حالت بوجہ انکی کوشش بدل دی ٹیکنالوجی کا استعمال ہوا کم سے کم جانی مالی نقصان ہوتا بھارت میں ایسے ہی سیلاب تباہی پھیلاتا تھا کچھ عرصہ قبل اب تازہ ترین اعداد وشمار دیکھ لے بیشتر تباہی پھیلانے والا پانی معشیت کو ملیامیٹ کرنے والا بپھرا سیلاب سمیٹ کر نہ صرف آپ آبی وسائل محفوظ کیے جار ہے بلکہ بجلی اور زراعت کو فروغ دے کر معشیت کی رفتار دگنی کی جا رہی ایسے ہی امریکہ اور کئی ایسے ممالک جہاں خوفناک ہوائیں اور سمندری طوفان آتے بلاشبہ نقصان بھی ہوتا ہے لیکن بہت کم اور ہمارے ہاں قدرت کی رضا کا دلاسہ دے کر مخلوق کو مالک کے حوالے کر اس ملک کے بھوکے ننگے سیاستدان ذامہ دارن اقوام عالم سے امداد کے نام پر مال سمیٹ کر پھر سے اپنے خزانے اور گودام بھرتے ہیں اور غریب دیکھتا ہی رہتا ہے۔

بے گھر ہو گیا تو ذامہ دارن کی بلا سے بے روزگار ہو گیا تو کیا ہوا وہ جانے اس کا کام جانے۔ افسوس کہ اس قوم پر مسلط یہ پتھر دل اشرافیہ حال میں اس سیلاب سے متاثرہ افراد کے لیے بیرون ممالک سے ٹینٹ جو بطور فوری امداد آئے وہ سندھ میں اور پنجاب میں بااثر علاقائی سیاستدانوں وڈیروں اور انسانی جذبات سے عاری ظالموں کے گوداموں کی زینت بن گئے۔

جی ہاں جو گندم آئی وہ سر راہ غریب مجبور مستحق تک پہنچنے سے پہلے ہی بک گئی۔

یہاں ایک اہم سوال یہ بھی پیدا ہوتا کہ کیا یہ قدرتی آفات اور آزمائشیں صرف اس ملک کے غریب عوام کا ہی مقدر اہل اقتدار اور جاگیرداروں سرداروں کے محلات زمینیں فصلے کوٹھیاں اور ڈیرے کیسے محفوظ ہی رہتے تو جواب بڑا سادہ سا ہے یہاں پانی کا رخ حفاظتی پشتے اور بند بھی غریبوں کی بستی اور زمینوں کی جانب کی توڑے جاتے یہاں کا مقتدر حلقے آزمائش سے معمور مبرا ہے یہ صرف غریب کا حصہ ہے اگر اس میں تیس فیصد آپ قدرتی رضا کو شامل کرے تو ستر فیصد ہمارے اشرافیہ کی نااہلی کرپشن ذاتی مفاد اور غریب عوام کے نام پر سیاست اور بیرونی امداد حاصل کرنے کے عوامل شامل ہیں جی جی جناب اور اس کا منہ بولتا ثبوت اب جب کہ نومبر کا یہ ماہ بھی اپنے اختتام کو گامزن شمالی علاقوں بلوچستان کے برفانی اور پہاڑی علاقوں میں جہاں سردی کی شدت انتہائی نا قابل بیان ہوتی زیادہ متاثرین آج بھی بے سروسامانی کی صورتحال میں بحالی کا کام نہ ہونے کے برابر مویشی جو سیلاب سے بچ گئے وہ سردی سے نہ بچ سکے گئے بچے جو سیلابی ریلوں کی لپیٹ سے محفوظ رہے وہ والدین کی باہوں میں ٹھٹھر رہے۔ بزرگ سردی سے مزید بیماریوں اور کسمپرسی ک شکار۔

خدایا نہ جانے اس قوم ساتھ ہی ایسا کیوں کیا جا رہا سات دہائیوں سے کیا اس قوم کا جینے کا کوئی حق نہیں یہ سلسلہ بتدریج میدانی علاقوں کی طرف بھی رواں دواں پنجاب اور سندھ میں بھی سردی کی شدت ہوتی وہاں بھی بعض متاثرین کو کئی ماہ گزرنے کے باوجود ٹینٹ تک میسر نہیں اور ان غریب ہاریوں مظلوموں کی آواز کوئی نہیں ہم یاداشت کے معاملے میں کمزور قوم ہیں ہمارے بیشتر افراد نے اپنے متاثرین بھائیوں کے لیے امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا بعض افراد

عمران خان کی تقریر اور مستقبل کا سیاسی منظر نامہ

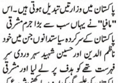
چنار

☆☆☆

پروفیسر ریاض اصغر ملوٹی

26 نومبر 2022ء راولپنڈی پاکستان تحریک انصاف کا ایک بڑا جلسہ عام منعقد ہوا۔ اس احتجاجی جلسہ عام سے پارٹی کے سربراہ عمران خان نے خطاب کیا۔ اس احتجاجی جلسے میں راولپنڈی ہزارہ کے ساتھ صوبہ خیبر پختونخواہ اور پنجاب کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد عوام جتھوں کی صورت میں شریک ہوئے۔ ذاتی پارٹی وابستگی کو سامنے رکھے بغیر غیر جانبدارانہ تجزیہ پیش کرتا ہوں۔ ان دنوں میں راولپنڈی ہوں اور 26 تاریخ کے جلسے جلوس کا میں نے غیر جانبدارانہ جائزہ لیا ہے اور عمران خان کی تقریر کا بھی کوشش کروں گا کہ عمیق نظروں سے غیر جانبدارانہ تبصرہ پیش کر سکوں۔ صحابہ کرامؓ یا تبع تابعین کا دور تو ہے نہیں کہ ہم کسی کو معصوم قرار دے سکیں۔ عمران خان کے اندر خوبیاں اور خامیاں موجود ہیں۔ صادق اور امین کی شرائط پر آج کوئی بھی پورا نہیں اتر سکتا۔ عمران خان میں ضد، ہٹ دھرمی، تلخ مزاج، انتقامی سوچ، عدم برداشت اور غیر شائستہ زبان کا استعمال بہت بڑی خامیاں ہیں۔ کسی سیاسی اور قومی شخصیت کے لئے یہ کمزوریاں انتہائی خطرناک اور نقصان دہ ہیں۔ ان خامیوں کی وجہ سے عمران خان میں جو میرے نزدیک خوبیاں ہیں ان میں ان کی جرأت و بہادری، مستقل مزاجی، رائے عامہ کی نبض شناسی، انتھک محنت، ہار نہ تسلیم کرنا، موقع محل کے مطابق بات کرنا، قومی مسائل کو احسن انداز سے لوگوں تک پہنچانا، دلیل سے بات کرنا، اپنی گفتگو سے رائے عامہ کو متاثر کرنا یعنی بہترین فن خطابت، خوبصورت شخصیت نوجوانوں کو متحرک کرنا اور اپنے ساتھ جوڑے رکھنا، حریف قوتوں کو براہ راست نہ صرف تنقید کا ہدف بنانا بلکہ ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا اور خوفزدہ نہ ہونا وغیرہ شامل ہے۔ اس بات سے انکار ممکن نہیں کہ عمران خان نے مسلسل جدوجہد کے بعد خود کو ریاستی لیڈر منوا لیا ہے۔ پاکستان کی پاور پالیٹکس میں شہید ذوالفقار علی بھٹو کے بعد عمران خان نے اپنی حیثیت منوائی ہے۔ ایک طرف ان کی اکیلی جماعت اور دوسری جانب درجن بھر سیاسی جماعتوں کا پی ڈی ایم اتحاد ہے۔ 11 اپریل 2022ء عمران خان کے خلاف عدم اعتماد ہوا تھا اور محترم شہباز شریف نے 23 ویں وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا تھا۔ مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں نے عمران خان کے خلاف عدم اعتماد کر کے حکومت سنبھالنے کا بہت ہی غلط سیاسی فیصلہ کیا تھا۔ اس دوران راقم نے متعدد کالمز لکھے تھے اور واضح کیا تھا کہ عمران خان کی پوزیشن بہت خراب تھی۔ اس کے خلاف عدم اعتماد کر کے اسے ہیرو بنا دیا گیا۔ تیزی سے پی ٹی آئی کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ عمران خان نے تین سالہ دور حکومت میں خاطر خواہ عوامی مسائل حل نہیں کئے تھے جس کی وجہ سے قوم ان سے نالاں اور مایوس تھی مگر پی ڈی ایم والوں نے عمران خان کی تحریک انصاف کے مردہ گھوڑے میں جان ڈال دی تھی۔ گراف میں جس نچلی سطح پر عمران خان اور ان کی پارٹی تھی جلد ہی پی ڈی ایم والے بالخصوص ن لیگ اور پیپلز پارٹی کا گراف عوام میں بہت بری طرح سے نیچے گرا۔ آج کا سیاسی منظر نامہ واضح ہے۔ اگر آج الیکشن ہوں یا مقررہ وقت پورا ہونے کے بعد ہوں عمران خان کی پارٹی کو شکست دینا مشکل ہوگا۔ ضمنی الیکشن ہمارے سامنے ہیں۔ پی ڈی ایم کی 7 ماہ کی کارکردگی صفر ہے۔ کوئی بھی قابل ذکر کام نہ کر سکے۔ الٹا مہنگائی، بیروزگاری، لاقانونیت اور بد دیانتی جیسے مسائل میں اضافہ ہوا۔ مزید بری طرح سے بیٹھ گئی۔ کوئی بہتر منصوبہ بندی نہیں کر سکے۔ ہر شہری پریشان حال اور متنفر ہے۔ آئی ایم ایف کے جال کے اندر مزید جکڑے گئے۔ قومی اور انفرادی مسائل میں خوفناک اضافہ ہوا۔ پٹرول ڈیزل کی قیمتیں انتہا تک پہنچا کر عوام کا جینا محال کر دیا گیا۔ 26 نومبر عمران خان کے احتجاجی جلسے کا سب کو انتظار تھا کہ پتہ نہیں کیا اعلان کرے گا۔ آیت اللہ خمینی کی طرح اسلام آباد پہنچ کر انقلاب برپا کرے گا۔ دھرنا دے گا یا کیا اعلان کرے گا؟ مگر عمران خان نے یہ اعلان کر کے سب کو حیرت میں ڈال دیا کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں سے ہم نکلیں گے۔ اس کرپٹ نظام کا اب حصہ نہیں بنیں گے اور باہمی مشاورت کریں گے۔ یہ اچانک اعلان واقعی سرپرائز تھا۔ کہا کہ دھرنا نہیں دیں گے اسلام آباد نہیں جائیں گے اور نہ توڑ پھوڑ کریں گے۔ قانون کے اندر رہ کر جمہوری جدوجہد کریں گے۔ باقی تقریر کا پورا بیانیہ وہی ہے جو عدم اعتماد کے بعد 55 یا 60 احتجاجی جلسوں میں بتاتے آئے ہیں۔ اس حقیقت کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ عمران خان کا بیانیہ مضبوط ہے اور رائے عامہ کو متحرک اور متاثر کرنے میں کامیاب ہے۔ جس انداز سے عمران خان مسائل و مشکلات کی منظر کشی کرتے ہیں عام آدمی اس سے متاثر ہوتا ہے۔ ہماری قوم گہرائی تک نہیں سطحی سوچ کے ساتھ فیصلے کرتی ہے۔ جذبات کی رو میں بہنے والی قوم جلد متاثر بھی ہوتی ہے اور دھوکا بھی کھاتی ہے۔ سیاسی حریفوں سے مذاکرات نہ کرنے کی عمران خان کی پالیسی پارلیمانی، جمہوری روایات اور قدروں کے منافی ہے۔ 26 تاریخ کے احتجاجی جلسے اور جلوس سے ثابت ہوتا ہے کہ عمران خان نے اپنی جماعت کو متحرک رکھا ہوا ہے بلکہ انتہائی کامیابی سے حکومت پر سخت سیاسی دباؤ بڑھا رہے ہیں۔ یہ جلسہ اور احتجاج لمبے یا مختصر وقت کے اہداف کے حصول کے لئے سودمند ہے۔ اچھی سیاسی چال ہے۔ بند گلی میں جانے کے بجائے کھلے میدان میں مقابلہ کرنے کا فیصلہ ہے۔ انصاف، نا انصافی، تباہ حال معیشت کا بیانیہ بہت طاقتور ثابت ہوا ہے۔ مستقبل قریب میں اسمبلیوں سے جائیں یا حکومت پر صرف دباؤ بڑھانے کی پالیسی اپنائیں ہر دو صورتوں میں فی الحال ان کی کامیاب حکمت عملی ہے اور بتدریج حقیقت درست ثابت ہوتی جا رہی ہے کہ عمران خان کو اقتدار سے ہٹانے کا غلط فیصلہ تھا جس سے عمران زیرو سے ہیرو بن گیا۔ پی ڈی ایم ایم والے کہاں کھڑے ہیں صاف نظر آتا ہے۔ غلط سیاسی فیصلوں کی سزا بہر حال سیاسی لوگوں کو بھگتنا پڑتی ہے۔ ہر محب وطن شہری کی آرزو ہے کہ ملک میں سیاسی استحکام آئے۔ تمام تر مسائل کے حل کے لئے سیاستدان ایک میز پر بیٹھیں۔ مذاکرات سے تمام مسائل حل کریں اور سب مل کر ملکی تباہ حال معیشت کو بہتر کریں۔ مہنگائی، بیروزگاری، غربت اور قرضوں سے جان چھڑانے کے لئے انقلابی اقدامات اٹھائیں۔ ملک تباہی کے دہانے پر ہے اور سیاسی قوتیں آپس میں دست وگریباں ہیں یہ ملک وقوم کے لئے نیک شگون نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆

پاکستان ٹیلی ویژن 58 برس کا ہو گیا

تحریر۔ خالد حسین

کوئٹہ مرکز کا گرینڈ شو جمال ترین کی ہدایات میں ریکارڈ کیا گیا جو پی ٹی وی ہوم اور بولان پر پیش کیا گیا، اختر چنال کی کراچی سے خصوصی آمد۔ اعجاز احمد بلوچ کے ڈرامہ پڑی کا پرومو جاری۔ حسین بخش ساجد کی 25 سالہ خدمات اور عثمان فانی کا پی ٹی وی ہوم کے لیے اُردو ادبی پروگرام۔ غلام فاروق شاہوانی، عاطف شاہ کے لائیو شوز۔ یہ ہیں آج کے موضوعات۔

پاکستان ٹیلی ویژن کی 58 ویں سالگرہ 26 نومبر کو جوش وخروش اور دھوم دھام سے منایا گیا پی ٹی وی کی باقاعدہ نشریات کا آغاز ملک میں 26 نومبر 1964 کو ہوا تھا اور کامیابیوں کا یہ سفر 58 برس کا مکمل ہو چکا ہے خوشی کے اس موقع پر ملک بھر کے ٹیلی ویژن مراکز سے پروگرامز اور شوز پیش کیے گئے اسی طرح کوئٹہ مرکز بھی کسی سے پیچھے نہیں رہا اور یہاں سے بھی لائیو شوز اور پروگرامز پیش کیے گئے سالگرہ کا سب سے بڑا اور گرینڈ شو گزشتہ روز جمال ترین کی ہدایات میں ریکارڈ کیا گیا اس شو میں پی ٹی وی، فلمز، ریڈیو اور اسٹیج کے فنکاروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی یہ شو پہلے پی ٹی وی ہوم اور پھر پی ٹی وی بولان کی نشریات میں ناظرین کے لیے پیش کیا گیا اس کے میزبانی کے فرائض ملک کے دو مشہور ومعروف فنکاروں شائستہ صنم اور امان اللہ ناصر نے انجام دیئے شو میں جنرل منیجر محمد ایوب بابئ، پروگرام منیجر سید فہیم شاہ، پی ٹی وی بولان ہیڈ جواد علی ہزارہ سمیت بلوچستان کی پہلی پی ایچ ڈی خاتون میڈم زینت ثناء اور میڈم دردانہ بلوچ نے بحثیت مہمان خاص شرکت کی شو میں اختر چنال، مسکان ملک، افضل مراد، حیدر شاہوانی، کلثوم نور، کہکشاں خان، پروین رانی، تاج محمد تاجل، کومل خان، ریاض ساگر، کلیم اللہ اچکزئی، خلیل کاسی، صداقت بٹ، اے ڈی بلوچ، محسن شکیل، رمضان شاد، شاہ تاج، مہراج، شائلہ عمران، عمر فاروق، فراز مری، لالا محمد انور، جہانگیر خان، حمید علی زئی سمیت دیگر فنکار شریک ہوئے اس شو میں اختر چنال، کلثوم نور، کہکشاں خان، پروین رانی، شائلہ عمران، شاہ تاج، مہراج نے گیت پیش کئے اور اپنی آواز کا جادو جگایا اس موقع پر سینئر اور صوبے کے اُبھرتے ہوئے فنکاروں میں یادگاری تحائف، دستار، لونگی اور پھولوں کے گلدستے پیش کئے فنکاروں نے اس رنگا رنگ شو میں اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کیا، پاکستان ٹیلی ویژن کی سالگرہ کی تقریب میں شرکت کے لیے خصوصی طور پر اختر چنال کراچی سے تشریف لائے اور ماضی میں ملک وایشیاء کے مشہور ومعروف بلوچی گلوکار بابا فیض محمد بلوچ (مرحوم) کا شہرت یافتہ گیت (اے نازحسن والا تیرے عشق نے ہم کو مارا) پیش کیا اس گیت پر صوبے کی مشہور اداکارہ مسکان ملک نے شاندار ماڈلنگ کا مظاہرہ کیا جسے ناظرین نے بے حد پسند کیا شو میں عمر فاروق طنز ومزاح کا تڑکا لگایا اور محسن شکیل نے سالگرہ کی نظم پیش کی اس موقع پر دردانہ بلوچ نے میڈم زینت ثناء کو پھول پیش کئے، اختر چنال نے امان اللہ ناصر کو مردانہ اور شائستہ صنم کو زنانہ چادریں پیش کیں شو میں بریاض ساگر، کلیم اللہ اچکزئی، خلیل کاسی کو اُن کی شاندار فنی خدمات کے اعتراف کے طور پر پی ٹی وی کی جانب سے افضل مراد، اے ڈی بلوچ لونگی اور دستار پہنائیں شو میں جنرل منیجر پی ٹی وی محمد ایوب بابئ نے اپنے خطاب میں پی ٹی وی کی 58 سالہ تاریخ پر روشنی ڈالی اور پی ٹی وی کی اہمیت پر اظہار خیال کیا اُنہوں نے صوبے کے فنکاروں کو مبارکباد پیش کی اور سالگرہ کا کیک کاٹا اور شو میں فنکاروں کی دلچسپی کو سراہا اس گرینڈ شو کی تصاویر فراہم کرنے پر سینئر کیمرہ مین علی گلاب کا شکریہ ادا کرتے ہیں پی ٹی وی کی سالگرہ کے سلسلہ میں پی ٹی وی بولان کی صبح کی نشریات کے پروڈیوسر اعجاز احمد بلوچ تھے اور لائیو شو کے کمپیئرز میں غزالہ عثمان، طاہرہ بلوچ، کہکشاں خان، پروین رانی، تانیہ خان، شائلہ جاکر، سلمٰی رند، میڈم دردانہ بلوچ، عائشہ، روزینہ خان جب کہ مہمانوں میں جنرل منیجر محمد ایوب بابئ، بولان ہیڈ جواد علی ہزارہ، پروڈیوسر شمس اللہ کاکڑ پی ٹی وی سی بی اے یونین کے ہیڈ آغا ناصر شاہ شریک ہوئے اس لائیو شو میں لطیف فرہاد، فراز بلوچ اور کہکشاں خان نے اپنی آواز میں گیت بھی پیش کئے سالگرہ کی تقریبات کے سلسلہ میں شام کی نشریات میں میر احمد کاکڑ کی ہدایات میں لائیو شو بھی پیش کیا گیا اس شو کے کمپیئر صبیحہ بلوچ، سلیم بلوچ اور پروین رانی تھیں اس شو میں معروف پشتو شاعر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی سمیت حیات اللہ درانی، نور خان کامل، عظیم جان، عبدالقیوم بیدار، افضل مراد، اے ڈی بلوچ، عاطف شاہ بطور مہمان شامل ہوئے۔

قارئین ۔ بات کرتے ہیں پی ٹی وی بولان کے براہوئی سنگل ڈرامے پڑی کی جس کا پرومو ناظرین کے لیے گزشتہ روز جاری کر دیا گیا ہے اس سنگل پلے کو اے ڈی بلوچ نے تحریر کیا ہے اور اس کی ہدایات اعجاز احمد بلوچ نے دی ہیں ذاکر حسین کے خوبصورت فریم ورک کے ساتھ یہ سنگل ڈرامہ عنقریب براہوئی ٹائم میں پیش کیا جائے گا اس ڈرامے کے اہم کرداروں میں سینئر اداکار عبداللہ غزنوی، منظور صابر، علی سمالانی، کہکشاں خان، بلقیس شاہوانی، نواز سائل اور نئے فنکاروں میں ثناء اللہ، لعل محمد بنگلزئی شامل ہیں ڈرامے کے ایگزیکٹیو پروڈیوسر فہیم شاہ ہیں اس ڈرامے کی ریکارڈنگ کو کامیاب بنانے کے لیے آڈیو انجینئر محی الدین کاکڑ، پروڈکشن اسسٹنٹ منظور شاہوانی اور شبیر شہزاد نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ پی ٹی وی بولان کے نوجوان اُبھرتے ہوئے کمپیئر فرید خان نے اپنے لائیو شو میں پی سی بی اکیڈمی اور صوبے میں کرکٹ کے فروغ پر ایک دلچسپ اور معلوماتی شو پیش کیا اُن کے ساتھ بطور مہمان کیمرہ مین عنایت اللہ اچکزئی سپورٹس صحافی شریک تھے اس لائیو پروگرام کے پروڈیوسر میر احمد کاکڑ تھے۔ حسین بخش ساجد جو 25 سال سے زائد عرصہ سے پی ٹی وی سے وابستہ ہیں وہ ادبی سرگرمیوں میں بھی پیش پیش ہیں ریڈیو، ٹی وی سے بحثیت شاعر، کمپیئر، ادیب منسلک ہونے کے ساتھ ساتھ اب تک اُن کے 4 ادبی شاہکار چھپ چکے ہیں اس سال 23 مارچ کے موقع پر اُن کی اعلیٰ ادبی خدمات کے اعتراف کے طور پر حکومت بلوچستان نے اُنہیں ایکسی لینس ایوارڈ سے نوازا ہے۔ پی ٹی وی بولان سے بلوچی اور براہوئی ٹائم میں ادبی، سماجی اور نوجوانوں سے متعلق لاتعداد لائیو شو پیش کر چکے ہیں۔ حسین بخش ساجد کی شاندار ادبی خدمات پر اُنہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں بلاشبہ وہ صوبے کے علمی اور ادبی حلقوں میں ایک بہت بڑا سرمایہ ہیں۔

قارئین ۔ بات کرتے ہیں عثمان فانی کی جو ان دنوں پی ٹی وی ہوم کے لیے سینئر پروڈیوسر عبدالمنان دھوار کے ایک ادبی سیریز کی ریکارڈنگ میں مصروف ہیں اس سیریز میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی زندگی، شاعری، پیغام اقبال جیسے موضوعات پر اُردو پروگرامز تیار کی جارہے ہیں اس سیریز میں تقاریر کے مقابلے اور اقبال ڈے کی مناسبت سے پروگرامز شامل ہوں گے اس وقت عثمان فانی اپنی ٹیم کے ساتھ صوبے کے نامور شعراء اور ادبی شخصیات سے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی زندگی، شاعری اور پیغام اقبال سے متعلق خیالات ریکارڈ کر رہے ہیں ان شخصیات میں سرور جاوید، غلام سرور بروہی، احمد وقاص کاشی، میڈم تسنیم صنم، میڈم فرحانہ ناز، میڈم صائمہ ہاشمی شامل ہیں۔ سینئر کمپیئر غلام فاروق شاہوانی نے اپنے لائیو شو میں ماہر تعلیم خیر محمد مری کو مدعو کیا اور صوبے کے تعلیمی مسائل پر بات چیت کی اس موقع پر اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ تعلیم کو جدید خطوط پر اُستوار کرنے کی ضرورت ہے اور طلباء وطالبات کے بہتر مستقبل کے لیے کونسلنگ کے ذریعے نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی خاطر ٹھوس اقدامات عمل میں لانے کی ضرورت پر زور دیا اس شو کے پروڈیوسر سید ذیشان شاہ تھے جب کہ پروگرام کے انچارج جواد علی ہزارہ تھے اس شو میں کیمرہ ورک کے فرائض ظفر علی اور شیر خان ساسولی نے انجام دیئے۔

پی ٹی وی بولان کے پشتو ٹائم میں عاطف شاہ نے اپنے میوزیکل شو میں اُستاد احمد شاہ شیدائی، فرید بخش، عزیز جیلانی، میر وائس نیک یار، شاکر فیضی اور اُن کی ٹیم کو مدعو کیا اس شو میں پشتو گیت پیش کئے گئے جدید اور کلاسیکل طرز موسیقی پر بات چیت کی گئی اس شو میں لائیو کالرز نے بھرپور حصہ لیا اور شو کو بے حد پسند کیا۔

اساتذہ کی بھوک ہڑتال کال کیوں؟

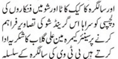
تحریر:۔ رضوان راجا آف ملوٹ

تعلیم کے شعبوں کو تمام شعبوں کی ماں کہا جاتا ہے۔ اگر یہ شعبہ جدید خطوط پر استوار ہو گیا تو سمجھیں سارے شعبے خود بخود ٹھیک اور بہتر ہو جائیں گے۔ لیکن بدقسمتی کے ساتھ اس شعبے کو مزید کمزور اور ناکارہ بنایا جا رہا ہے۔ یہ شعبہ اس وقت مسائلستان بنا ہوا ہے۔ سٹاف کی کمی، ترقیابی میں سست روی، عمارتوں کی عدم تعمیر، سکیل اپ گریڈیشن نہ ہونا اور خاص کر سیاسی مداخلت جیسے اہم مسائل ہیں۔ یہی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے ایک بار پھر ٹیچرز آرگنائزیشن کی طرف سے بھوک ہڑتال کی کال دی گئی ہے۔ پہلی حکومتوں کی طرح موجودہ حکومت بھی لالی پاپ دے رہی ہے۔ دو (2) بار اس سے پہلے بھی حکومتی نمائندوں کے ساتھ مذکرات کے بعد ہڑتال ختم کی گئی لیکن تا حال ابھی تک وہ مطالبات پورے نہیں ہو سکے۔ اب بات وعدوں سے آگے نکل گئی ہے۔ اگر 21 نومبر 2022 تک اساتذہ کے جائز مطالبات پورا ے نہ ہوئے اور نوٹی فیکیشن نہ ہوا تو اساتذہ برادری نہ تو آمدہ بلدیاتی الیکشن میں ڈیوٹی دیں گے اور نہ ہی اپنی ہڑتال کی کال واپس لیں گے۔ اس وقت اساتذہ کے مطالبات میں سب سے اہم مطالبہ سکیل اپ گریڈیشن ہے، سروس شمارگی، ای ٹرانسفر پالیسی اور ٹیکنکل اساتذہ کا سروس سٹرکچر کے معاملات شامل ہیں۔ سکیل اپ گریڈیشن کے حوالے سے 2009-12 کی تعلیمی پالیسی میں بھی بات ہوتی رہی لیکن ابھی تک نہ جانے کسی مجبوری کی وجہ سے اس پر عمل درآمد کیوں نہ ہو سکا۔ گزشتہ 75 سالوں سے اساتذہ B-7, B-9 اور B-16 میں کام کر رہے ہیں۔ البتہ 2021 میں اساتذہ کے پُرزور احتجاج پر B-11 میں ایلیمنٹری ٹیچر کے نام نہاد اپ گریڈیشن ہوئی۔ اور اصل مطالبہ B-16 والی اپ گریڈیشن نہ ہو سکی۔ اس B-11 کی ادھوری اپ گریڈیشن سے اساتذہ کی ایک بڑی تعداد ٹائم سکیل 12,14,15,16 سے بھی محروم ہو گئے۔ ان کی اس سروس شمارگی نہ ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ مالی اور ترقیابی کا نقصان ہوا۔ اس لئے اب سروس شمارگی کا مطالبہ بھی اس احتجاج میں ایک اور اہم مطالبہ ہے۔ سروس شمارگی کا مسئلہ اور مطالبہ بھی اس احتجاج میں ایک اور اہم مطالبہ ہے۔ سروس شمارگی کا مسئلہ اور مطالبہ پورا ہونے سے اساتذہ کا ترقیابی کا معاملہ بھی آسانی کے ساتھ یکسو ہو سکتا ہے۔ اس لیے اب کی بار سکیل اپ گریڈیشن کے ساتھ سروس شمارگی ہو پورا ہونا از حد ضروری ہے۔ اسطرح سیاسی اثر ورسوخ کو کم کرنے کیلئے ای ٹرانسفر پالیسی کے نافاذ کا مطالبہ ہے۔ ای ٹرانسفر پالیسی سے اساتذہ کے بروقت اور ضرورت کے مطابق تبادلے ممکن ہو سکیں گے۔ اور اس کی بدولت خالی آسامیوں کو پُر کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔ اور سیاسی اثر ورسوخ میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ اس بھوک ہڑتال کو کامیاب بنانے کیلئے مرکزی صدر تاسف شاہین کو اساتذہ کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ اور تمام اضلاع میں بھرپور رابطہ مہم جاری ہے۔ سوشل میڈیا میں بھی یہ مسئلہ بہت زیادہ زیر بحث ہے۔ اس وقت اساتذہ کی معاشی حالت کو بہتر بنانے کیلئے اور موجودہ مہنگائی کے طوفان سے نکالنے کی فوری اپ گریڈیشن کا مطالبہ پورا کرنا حکومت وقت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت سرکاری تعلیمی اداروں کو مستحکم کرنا چاہتی ہو تو اساتذہ کے جائز مطالبات کو فی الفور پورا کرنا چاہیے۔ امید ہے کہ حکومت وقت اساتذہ کو سڑکوں پر آنے اور بھوک ہڑتال کرنے سے پہلے اس کا مسئلہ سنجیدگی کے ساتھ کوئی حل نکالا لے گی۔ اور 30 ہزار سے زائد اساتذہ کو مایوسی نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆

نام نہاد الیکشن بائیکاٹ مہم کیس، آج عدالت پیشی ہوگی

سیشن کورٹ گاندربل میں درخواست ضمانت پر بھی سماعت آج ہوگی

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر میں جموں وکشمیر ماس موومنٹ کی چیرپرسن اور سینئر حریت رہنما فریدہ بہن جی تنظیم کے دیگر چھ رہنماؤں سمیت 2014 میں نام نہاد الیکشن کے بائیکاٹ مہم کے کیس میں آج (پیر کو) عدالت میں پیش ہوں گی۔ سیشن کورٹ گاندربل میں ان رہنماؤں کی درخواست ضمانت پر سماعت آج پیر کو ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆

ایئر انڈیا کے کیبن کریو کے لیے نئے ضابطے پر تنازعہ

بھارتی ایئرلائن کے اخلاقی آداب کے قوانین پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی ایئر لائن، ایئر انڈیا کو اپنے کیبن کریو کے لیے جاری کردہ نئی ہدایات کی وجہ سے تنقید کا سامنا ہے۔ یہ نئے ضابطے گزشتہ دنوں بھارتی میڈیا میں شائع ہوئے تھے۔ ان سخت ہدایات میں صرف ہیئر اسٹائل کے حوالے سے پانچ صفحات مختص کیے گئے ہیں جب کہ ہدایت نامے کے دیگر حصے میں عملے کے افراد کے لیے ہوٹلوں میں ملبوسات زیب تن کرنے نیز سفر کرنے کے سلسلے میں بھی سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ انہیں کیا پہننا چاہیے اور کیا نہیں۔

بقیہ 1

مقبوضہ جموں وکشمیر میں حالات کو خراب کرنے کی سوچی سمجھی سازش قرار دیا ہے۔ ماس موومنٹ کے ترجمان نے جماعت اسلامی کی جائیدادیں غیر قانونی طور پر ضبط کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بھارت اوچھے ہتھکنڈوں سے کشمیریوں کی تحریک کو دبانے کی کوشش کررہا ہے، لیکن بھارت کشمیریوں کے بلند حوصلوں کے آگے اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا، جموں وکشمیر ڈیموکریٹک حریت فرنٹ نے سرینگر میں اپنے بیان میں کہا کہ مودی کی فسطائی بھارتی حکومت کشمیریوں کی حق پر مبنی جدوجہد آزادی کو کمزور کرنے کی مذموم کوششوں میں ناکامی کے بعد اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بھارت اپنے بدنام زمانہ تحقیقاتی ادارے این آئی اے کے ذریعے حریت رہنماؤں اور تحریک آزادی کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جموں وکشمیر مسلم لیگ اور جموں وکشمیر پیپلز لیگ نے اپنے بیانات میں کہا کہ بھارت تحریک آزادی کشمیر کو دبانے کے لیے ہر قسم کے ظالمانہ ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے لیکن وہ اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام حق خودارادیت کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد کو اس کے منطقی انجام تک جاری رکھیں گے۔

بقیہ 2

زخمی کردیا ہے۔ دونوں بھارتی پیرا ملٹری اہلکار ریاست کے شہر پور بندر سے تقریباً 25 کلومیٹر دور ایک گاؤں تکڈا گوسا میں ایک سائیکلون سینٹر پر تعینات تھے۔ فوجی اہلکار نے ہفتے کی شام کسی نامعلوم مسئلے پر اپنے ساتھیوں پر گولیاں چلائیں جس سے دو اہلکار موقع پر ہی ہلاک اور دو زخمی ہوگئے۔

بقیہ 3

چیئرمین اسٹڈی سرکل، دانش پرویز وائس چیئرمین سٹڈی سرکل، احسن امتیاز سیکرٹری مالیات، اوزیر یاسین ڈپٹی سیکرٹری مالیات، حسیب ریاض چیئرمین نشرواشاعت، مازن عارف ڈپٹی چیئرمین نشرواشاعت اور سفیان رمضان نے سیکرٹری مالیات کے طور پر حلف لیا۔ اجلاس میں تعلیمی اداروں کے انفراسٹرکچر کے حوالے سے شروع کی گئی ملک گیر مہم کے سلسلے میں جامعہ پونچھ میں منعقد ہونے والے کنونشن میں بھرپور شرکت کرنے کا عزم کیا گیا۔ نومنتخب چیئرمین بلال اکبر کے علاوہ سابق چیئرمین کالج یونٹ سیف اللہ، منصور مجید، وائس چیئرمین کالج یونٹ کامریڈ مون، مرکزی ڈپٹی چیف آرگنائزر ارسلان شانی، آرگنائزر سیراڑی یونٹ رومان گلفراز تحصیل چیئرمین صدام قیوم اور دیگر نے خطاب کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ ڈگری کالج ہجیرہ ہر دور میں طلباء ؒ سیاست کا گڑھ رہا ہے۔ این ایس ایف نے ماضی میں بھی طلباء ؒ حقوق کی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اج تعلیمی اداروں میں انفراسٹرکچر موجود نہیں ہے۔ بنیادی انفراسٹرکچر کی تعمیر کے سلسلے میں ہم ہر ایک طالب علم تک پیغام لے کر جائیں گے اور اس تحریک کو منظم کرتے ہوئے انفراسٹرکچر کی تعمیر تک جدوجہد جاری رکھیں گے

بقیہ 4

اور چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل ساحر شمشاد مرزا کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک مضبوط پاکستان ہی کشمیر کی آزادی کا ضامن ہے، اتوار کو پاکستان کے نئے چیرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور نئے آرمی چیف کے نام اپنے تہنیتی پیغام میں فریدہ بہن جی نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی امیدوں کا واحد مرکز ہے جو ان کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمائت جاری رکھے ہوئے ہے انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل ساحر شمشاد مرزا کی پاکستان کے نئے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی اور لیفٹیننٹ جنرل عاصم منیر کی چیف آف آرمی اسٹاف کے طور پر تقرری کا خیر مقدم کیا ہے۔۔ انہوں نے کہا کہ جنرل عاصم منیر کیلئے بہادر پاک فوج کا سربراہ بننا ایک اعزاز ہے، پاک فوج دنیا کی بہترین فوج ہے اور جنرل عاصم منیر بہترین پروفیشنل صلاحیتوں کے حامل ہیں، فریدہ بہن جی نے کشمیریوں کے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول کی جدوجہد میں ان کی مسلسل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھنے پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بھارت پر زور دیا کہ وہ خطے میں پائیدار امن و سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے۔

بقیہ 5

کریں۔ نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنماؤں اور ارکان پارلیمنٹ محمد اکبر لون اور حسنین مسعودی نے سرینگر میں ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ یہ بات افسوسناک ہے کہ کشمیری عوام کو آئین میں درج ان کے حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی بھارتی حکومت نے جموں وکشمیر کے ساتھ معاملہ کرتے ہوئے آئین کی توہین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر موجودہ حکمران آئین کے حوالے سے مخلص ہوتے تو آئین میں دیے گئے جموں وکشمیر کے حقوق اور حیثیت یکطرفہ طور پر اور دھوکے دہی سے ختم نہیں کرتے۔ این سی رہنماؤں نے کہا کہ کشمیر کے لوگوں کو حق رائے دہی سے محروم کر دیا گیا ہے اور ان کے آئینی اور جمہوری حقوق بھی چھین لئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں میں انتہائی مایوسی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ کشمیر میں معاشی سرگرمیاں ٹھپ ہو کررہ گئی ہیں۔

بقیہ 6

میر پور ڈویژن میں انتخابات کو پرامن بنانے کے لئے ہم سب کو مل کر سیکورٹی فورسز کے ساتھ امن وامان کا خیال رکھنا ہوگا۔ اور پوری کوشش کرنی ہوگی کہ ان انتخابات کو صاف وشفاف کروانے میں اپنا اپنا فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ تا کہ پوری دنیا میں مسیج جا سکے کہ آزاد کشمیر کی عوام پرامن اور ایک باشعور قوم ہے۔ ہار جیت الیکشن کا حصہ ہیں۔ اس کو بنیاد بنا کر لائن آڈر کی صورتحال کو ہرگز پیدا نہ ہونے دیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کو اپنے ماضی طرح ان انتخابات میں میں بھی ماحول کو سازگار رکھنے کی کوشش کو جاری رکھنا ہوگا۔ ان شاء ؒ اللہ مستقبل پاکستان پیپلز پارٹی کا ہی ہوگا

بقیہ 7

رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ محبوبہ مفتی اور تین سابق ارکان اسمبلی کو اسلام آباد کے ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر ایگزیکٹو مجسٹریٹ اسلام آباد نے کوارٹر خالی کرنے کے نوٹس جاری کئے ہیں۔ مجسٹریٹ نے کہا کہ کوارٹر نمبر 1، 4، 6 اور 7 کے مکینوں کو کہا گیا ہے کہ وہ 24 گھنٹے کے اندر اندر کوارٹر خالی کر دیں۔ جن لوگوں کو کوارٹر خالی کرنے کے لئے کہا گیا ہے ان میں سابق ایم ایل اے محمد الطاف وانی، سابق ایم ایل اے عبدالرحیم راتھر، سابق ایم ایل اے عبدالمجید بٹ اور سابق وزیر اعلی محبوبہ مفتی شامل ہیں۔

بقیہ 8

کیا۔ اس موقع پر آزاد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر سردار نذیر حسین اور سردار اخلاق نذیر بھی موجود تھے۔ سردار شکیل گل نے کہا کہ میں پارٹی قیادت کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے پارٹی ٹکٹ دیکر میری حوصلہ افزائی کی۔ حلقہ تین کے اندر سردار نذیر خان کے ترقیاتی کاموں کو دیکھتے ہوئے پارٹی قیادت کے حکم پر سردار نذیر حسین کے حق میں دستبردار ہو رہا ہوں۔ سردار نذیر حسین کا شمار نہ صرف حلقہ نمبر تین کے اندر بلکہ پورے آزاد کشمیر میں جاندیدہ سیاسی رہنما ہیں اور ان جیسے درد دل رکھنے والے رہنما ہی عوامی مسائل حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کے ماضی کو لیکر ہم نے ان کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے اور ہمارا یہ فیصلہ سردار نذیر حسین کی کامیابی کا ضامن بنے گا۔ اس موقع پر سردار نذیر حسین نے مسلم لیگ ن اور جے کے پی پی کی قیادت‘ حاجی عبدالرشید‘ سردار حسن ابراہیم‘ سردار شکیل گل‘ فاروق عبداللہ‘ غفار خان‘ عمران اشرف اور دیگر پارٹی رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں نے یونین کونسل پکھر سے تمام سیاسی جماعتوں کے امیدواروں سے اپیل کی تھی کہ وہ میرے حق میں دستبردار ہو جائیں جس کے نتیجہ میں آج مسلم لیگ ن اور جے کے پی پی نے میری حمایت کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ نمبر تین یونین کونسل پکھر میں جو ترقیاتی کام ہوئے ہیں وہ ہماری جدوجہد کے نتیجہ میں ہوئے ہیں۔ اس کارکردگی کا تقاضا ہے کہ میری خدمات کے اعتراف میں اور پیرانہ سالی کو دیکھتے ہوئے تمام لوگ بلا تخصیص میری حمایت کرتے مگر اس کے باوجود میری پوزیشن مضبوط ہے اور تین تاریخ کو یونین کونسل پکھر سے بھاری اکثریت سے کامیاب ہوں گے اور تعمیر وترقی کا وہ سفر جو درمیان میں رک گیا تھا از سر نو شروع ہوگا۔ انہوں نے عوام علاقہ پکھر سے اپیل کی وہ تمام تر تعصبات کے بت توڑتے ہوئے باہر نکلیں اور بھرپور انداز میں میری انتخابی مہم میں حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے پاس دولت نہیں لیکن خدمت خلق کا جذبہ ہی میری طاقت ہے۔ اسی طاقت کو لیکر میدان سیاست میں اترا ہوں اور سرمایہ داروں کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ تین دسمبر میری کامیابی کا دن ہے۔ اس موقع پر مرکزی رہنما مسلم لیگ ن اور چیئرمین انتخابی کمیٹی حلقہ تین سردار فاروق عبداللہ اور غفار خان نے اپنے کارکنوں سے کہا کہ وہ سردار نذیر حسین کی انتخابی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں‘ سرمائے کی بنیاد پر یونین کونسل پکھر کے ضمیر خریدے نہیں جا سکتے۔ مسلم لیگ ن کی حمایت کے بعد سردار نذیر حسین کی کامیابی یقینی ہے اور ہمارا حمایت یافتہ امیدوار بھاری اکثریت سے میدان مارے گا۔

بقیہ 9

تعلیم سردار جاوید صادق خان نے اپنے ایک بیان میں ڈپٹی ڈائریکٹر پونچھ ڈویژن سعداللہ خان کے بھائی کے انتقال پر اپنے سخت رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی بخشش اور مغفرت کیلئے دعا کی ہے اور ان کے بھائی سعداللہ خان بھٹی سمیت جملہ لواحقین سے بھی دلی طور پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 10

(این آئی ایچ) کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 6 ہزار 249 کورونا ٹیسٹ کئے گئے جن میں سے 31 افراد کے کورونا ٹیسٹ مثبت آئے ہیں۔ اس طرح گزشتہ 24 گھنٹوں میں کئے گئے مثبت کورونا ٹیسٹ کی شرح 0.50 فیصد رہی ہے، مزید برآں اس دوران کورونا وائرس سے کوئی بھی مریض جاں بحق نہیں ہوا جبکہ 40 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔

بقیہ 11

ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کے صاف اور شفاف انعقاد کے لئے سکیورٹی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو انسپکٹر جنرل پولیس آزاد کشمیر امیر احمد شیخ نے یقین دلایا کہ آزاد کشمیر پولیس بلدیاتی انتخابات کے موقع پر آزاد کشمیر میں امن و امان کی صورتحال کو بہر صورت یقینی بنائے گی۔ اس موقع پر صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ آج 31 سال بعد آزاد کشمیر میں پہلے مرحلے میں مظفرآباد ڈویژن میں بلدیاتی انتخابات ہو رہے ہیں جس کا پہلا مرحلہ بہتر انداز میں مکمل ہو رہا ہے اور مجھے یقین ہے کہ دوسرے مرحلے میں پونچھ ڈویژن اور تیسرے مرحلے میں میرپور ڈویژن میں بھی بلدیاتی انتخابات باحسن خوبی پایا تکمیل تک پہنچیں گے اس سلسلے میں مظفرآباد ڈویژن کی طرح سکیورٹی فورسز پونچھ اور میرپور ڈویژن میں بھی تعاون کریں گی پولیس نے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں فرنٹ لائن پر رہ کر اپنا کام باحسن خوبی سرانجام دیا ہے اور میں لوگوں سے بھی توقع کروں گا کہ وہ ووٹ کی خاطر کوئی بھی ایسی بات نہیں کریں گے جو قوم کے مزاج کے خلاف ہو۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور انسپکٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر پولیس امیر احمد شیخ کے درمیان باہمی دلچسپی سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 12

طور پر پورے ڈویژن میں پرامن انتخابات کا عمل مکمل ہوا، محکمہ داخلہ کی جانب سے جاری کی گئی رپورٹ کے مطابق بارہ مقامات پولنگ کا عمل متاثر ہوا تاہم تمام پولنگ اسٹیشنوں پر پولنگ مقررہ وقت پر مکمل کر لی گئی، مظفرآباد ڈویژن میں بلدیاتی انتخابات کیلئے آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع سے پولیس فورس منگوائی گئی جس نے سیکورٹی کے امور انجام دئے جبکہ پولیس کی معاونت کیلئے پاک فوج کے دستے بھی خدمات انجام دیتے رہے،، رات گئے تک انتخابی نتائج کی آمد کا سلسلہ جاری رہا تاہم آخری اطلاعات کے مطابق مظفرآباد ڈویژن میں اپوزیشن جماعتوں کو حکمران جماعت پر سبقت حاصل رہی، غیر سرکاری غیر حتمی نتائج کے مطابق میونسپل کارپوریشن مظفرآباد کی 36 وارڈ میں سے مسلم لیگ ن 12 نشستیں جیت کر پہلے، پی ٹی آئی 9 نشستوں کے ساتھ دوسرے نمبر، جبکہ پیپلز پارٹی نے 8 نشستوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ سات آزاد امیدوار بھی کامیاب ہوئے ہیں، اس طرح ن لیگ میئر شپ کیلئے فیورٹ قرار دی جا رہی ہے، میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 2 سے مسلم لیگ ن کے سکندر گیلانی، وارڈ نمبر 3 سے انجم زمان، وارڈ نمبر 5 سے عدیل خالد اعوان وارڈ نمبر 7 سے سید کرامت گیلانی، وارڈ نمبر 13 سے راشد قریشی، وارڈ نمبر 14 سے شہزاد احمد، وارڈ نمبر 16 سے ممتاز سواتی، وارڈ نمبر 25 سے راشد اعوان زدگر، وارڈ 26 سے ارسلان بشیر میر، وارڈ نمبر 27 سے ندیم پلاہاجی، وارڈ نمبر 28 سے حفیظ قریشی، وارڈ نمبر 30 سے راجہ عمیر کیانی، پاکستان تحریک انصاف کے وارڈ نمبر 4 سے ملک عنایت، وارڈ نمبر 6 سے ریاض احمد، وارڈ نمبر 8 سے سید معید شاہ، وارڈ نمبر 10 سے سید امتیاز شاہ وارڈ نمبر 11 سے مسلم کانفرنس اور پی ٹی آئی کے مشترکہ امیدوار منیب قریشی، ، وارڈ نمبر 15 سے طاہر حسین، وارڈ نمبر 19 سے ذوالفقار بیگ، وارڈ نمبر 20 سے راجہ طاہر، وارڈ نمبر 24 سے مسلم کانفرنس اور پی ٹی آئی کے مشترکہ امیدوار شیخ مقصود، پیپلز پارٹی وارڈ نمبر 12 سے حیدر عباسی وارڈ نمبر 9 سے پیپلز پارٹی کے عمر علی، وارڈ نمبر 29 سے عدنان جاوید، وارڈ نمبر 31 سے خالد اعوان، وارڈ نمبر 32 سے عاصم نقوی، وارڈ نمبر 34 سے سردار نوید علی، وارڈ نمبر 35 سے خرم نقوی، وارڈ نمبر 36 سے ظہیر حسین شاہ، آزاد امیدواروں میں وارڈ نمبر ایک سے اقبال میر، وارڈ 17 سے فضل محمود بیگ، وارڈ 18 سے عدیل اعوان، وارڈ نمبر 21 سے رضا شاہ بخاری، وارڈ نمبر 22 سے عمران زرگر، وارڈ نمبر 23 سے ملک معید منظور، وارڈ 33 سے عادل قریشی کامیاب ہوئے۔

بقیہ 13

آوٹ مثالی رہا، کسی بھی جگہ پر دھاندلی کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی، بلدیاتی انتخابات کے کامیاب انعقاد میں تمام سٹیک ہولڈرز نے بہترین کام کیا، موجودہ حکومت نے 31 سال بعد بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے اقدامات اٹھا کر عملدرآمد کیا، تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے بھی الیکشن کمیشن سے تعاون کیا گیا، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جان ہتھیلی پر رکھ کر کام کیا، بلدیاتی انتخابات کے پرامن انعقاد میں میڈیا کا کردار مثالی رہا۔ قبل ازیں چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس ریٹائرڈ عبدالرشید سلہریا اور سینئر ممبر الیکشن کمیشن راجہ محمد فاروق نیاز کا مختلف پولنگ اسٹیشنز کا دورہ۔ چیف الیکشن کمشنر نے انتظامات اور پولنگ کے عمل کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر سیکرٹری الیکشن کمیشن محمد غضنفر خان اور الیکشن کمشنر بلدیات راجہ راشد محمود بھی ہمراہ تھے۔ چیف الیکشن کمشنر نے سہیلی سرکار گرلز ہائیر سیکنڈری سکول، جامعہ کشمیر چہلہ اور گرلز ہائی سکول گوجرہ میں قائم پولنگ اسٹیشنز کا دورہ کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر جسٹس ریٹائرڈ عبدالرشید سلہریا نے کہا کہ ووٹرز گھروں سے باہر نکلیں اور پرامن انداز میں اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ بلدیاتی انتخابات کیلئے پاک فوج بھی سول انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ سیکورٹی کے فرائض انجام دے رہی ہے۔ عوام کا جوش وخروش دیکھ کر امید ہے ٹرن آوٹ بہت اچھا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج آزاد کشمیر کی تاریخ کا اہم ترین دن ہے۔ شہری ضابطہ اخلاق کی پابندی کریں اور پولنگ عملے کے ساتھ تعاون کریں۔ دریں اثناء آزاد جموں وکشمیر میں بلدیاتی انتخابات کیلئے پولنگ کے عمل جائزہ لینے کیلئے انسپکٹر جنرل پولیس آزاد کشمیر ڈاکٹر امیر احمد شیخ، سٹیشن کمانڈر مظفرآباد بریگیڈ پاک آرمی، کمشنر مظفرآباد مسعود الرحمان، ڈائریکٹر جنرل اطلاعات راجہ اظہر اقبال اور ڈی آئی جی پولیس عرفان مسعود کشفی کا مظفرآباد ڈویژن کے مختلف پولنگ سٹیشن کا بذریعہ ہیلی کاپٹر دورہ۔ ضلع مظفرآباد اور جہلم ویلی کے مختلف علاقوں میں پولنگ اسٹیشنز کا دورہ کیا اور پولنگ کے انتظامات اور امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ آئی جی پولیس، سٹیشن کمانڈر پاک آرمی، کمشنر مظفرآباد، ڈی جی اطلاعات اور ڈی آئی جی پولیس نے مظفرآباد میں بدامنی کا شکار ہونے والے پولنگ اسٹیشن کٹھیلی کا بھی معائنہ کیا جبکہ کومی کوٹ، ڈنہ، گڑھی دوپٹہ، چناری، ہٹیاں بالا چکوٹھی اور جہلم ویلی کے مختلف پولنگ اسٹیشنز کا جائزہ لیا۔ مجموعی طور پر امن وامان کے قیام کے حوالہ سے تمام پولنگ اسٹیشنز پر بہترین انتظامات کیے گئے تھے اور پرامن انداز میں پولنگ کا عمل جاری تھا۔ انہوں نے پولنگ کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ چکوٹھی میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل پولیس ڈاکٹر امیر احمد شیخ نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح عوام کو ووٹ کا آزادانہ حق رائے دہی کا حق دینا ہے اور اس کیلئے سول انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں کے ساتھ پاک فوج بھی خدمات دے رہی ہے۔ عوام آزادی سے اپنے ووٹ کا استعمال کریں اور اس قومی فریضہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ پولنگ کے دوران باہمی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دیں۔ آزاد کشمیر ایک پُر امن خطہ ہے اور اس سلسلہ میں امن وامان کی صورت حال قائم رکھنے کے لئے عوام کے بھرپور تعاون کی ضرورت ہے تا کہ انتخابات کا عمل خوش اسلوبی سے طے پا سکے۔ انسپکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ عوام الیکشن کو الیکشن تک محدود رکھیں اور رواداری کو فروغ دیں۔

بقیہ 14

نے کہا ہے کہ سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے ملک کے اندر معاشی سرگرمیاں ختم، قومی پیداوار روز بروز کم، کساد بازاری اور بے روزگاری میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری میں 52 فیصد تک کمی ہو چکی ہے۔ معاشی چیلنجز دن بدن گھمبیر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے ملکی معیشت کو سود سے پاک کرنے کا اعلان تو کیا تھا مگر عملاً اقدامات اس کے خلاف کیے جا رہے ہیں۔ سٹیٹ بینک نے شرح سود کو 15 فیصد سے بڑھا کر 16 فیصد کر دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف تقریبا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ادارے تباہ حال ہیں۔ 2011ء سے 2020 تک ریلوے جیسے ادارے کو مجموعی طور پر 333 ارب روپے 81 کروڑ بیس لاکھ روپے خسارے ہوا۔ جبکہ اس سال اکتوبر اور نومبر کے دوران اس کا خسارہ 35 ارب 31 کروڑ روپے رہا ہے۔ کوئی ایک سیکٹر بھی ایسا نظر نہیں آتا جہاں عوام کو ریلیف میسر ہو، ادارے حکمرانوں کی ڈنگ ٹپاؤ پالیسیوں اور ناکام معاشی پلاننگ کے باعث تباہی کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ محمد جاوید قصوری نے اس حوالے سے مزید کہا کہ سیاسی قیادت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے افہام وتفہیم کی بجائے ملک کے اندر انارکی اور انتشار کی سیاست پر اتر آئی ہے۔ اقتدار کے حصول کے لیے حالات کو جان بوجھ کر خراب کرنا درست نہیں۔ اس سے پاکستان اندر سے کمزور ہوگا اور دشمنوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ سیاسی و معاشی استحکام کے لیے ایک دوسرے کے مینڈیٹ کا احترام کرنا ہوگا۔ مہنگائی نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے، رہی سہی کسر سیاستدانوں کے غیر جمہوری رویوں اور آپس چپقلش نے پوری کردی ہے

بقیہ 15

چیفس آف سٹاف کمیٹی کا چارج سنبھال لیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق تقریب میں تینوں مسلح افواج کے حاضر اور ریٹائرڈ افسران بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق جنرل ساحر شمشاد مرزا کو تینوں مسلح افواج کے دستے نے سلامی پیش کی۔ جنرل ساحر شمشاد مرزا نے گارڈ آف آنر اور مارچ پاسٹ کا بھی جائزہ لیا۔

بقیہ 16

امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ نمبردار نذیر خان اور دیگر عہدیداران نے شرکت کی، اس موقع پر موجود شرکاء نے اپنے خاندانوں سمیت جے کے پی پی کی مکمل حمایت کا یقین دلایا، نمبردار نذیر خان نے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جے کے پی پی نے ہمیشہ میرٹ، اصول اور رواداری کو ترجیح دی جس کیوجہ سے عوام میں جے کے پی پی کو بھرپور پذیرائی مل رہی ہے، بلدیاتی الیکشن میں جے کے پی پی واضح اکثریت سے کامیاب ہوگی اور عوامی خدمت کا تسلسل جاری رکھے گی، ہم یونین کونسل میں ترقیاتی وتعمیراتی کاموں کا ایک بہترین پیکیج مرتب کریں گے جس کے تحت لوگوں کو بلا تخصیص جملہ سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کریں گے، بلدیاتی الیکشن میں عوام پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایسے امیدوار کو ووٹ دیں جو کہ ان کے مسائل حل کرنے کی اہلیت وصلاحیت رکھتا ہو۔

بقیہ 17

آئی اے کے حوالے کردیا۔ ایف آئی اے کے تفتیشی افسر کی جانب سے اعظم سواتی کے آٹھ روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی گئی تھی تاہم عدالت نے ان کا دو روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کیا۔ اعظم سواتی کو منگل کے روز دوبارہ متعلقہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ دوران سماعت ایف آئی اے کے تفتیشی افسر کا کہنا تھا کہ اعظم سواتی کی جانب سے متنازعہ ٹویٹس کی گئی ہیں اور ان متعلقہ موبائل برآمد کرنا ہے۔ اس پر اعظم سواتی کے وکیل ڈاکٹر بابر اعوان کا کہنا تھا کہ مئوکل کے خلاف بے بنیاد مقدمہ درج کیا گیا ہے، اس مقدمہ کو خارج کیا جائے۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ جو تھوڑی دیر بعد سنا دیا گیا۔ عدالت نے اعظم کا دو روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کرتے ہوئے انہیں ایف آئی اے کے حوالے کر دیا اور انہیں دوبارہ منگل کے روز متعلقہ عدالت میں پیش کرنے کا حکم دیا ہے

بقیہ 18

کہ حکومت عمران خان کی 4 سالہ تباہی کو ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہی ہے جبکہ مہنگائی، معاشی وخارجہ تعلقات کی تباہی عمران خان کی وارثت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی حکومت میں ملکی قرضوں میں تاریخی اضافہ ہوا تاہم حکومت کی توجہ صرف اور صرف عوام کو درپیش مسائل پر مرکوز ہے۔ اتحادی حکومت ملک کی ترقی و خوشحالی کے واضح ایجنڈے پر کاربند ہیں۔ مریم اورنگزیب نے کہا کہ الیکشن وقت سے پہلے بس اس لئے کرائیں کہ عمران خان کا اقتدار ختم ہوگیا، یہ وفاقی حکومت گرانے چلے تھے لیکن اپنی صوبائی حکومتیں گرانے کا اعلان کر کے واپس چلے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نظام سے نکلنے کا اعلان کرنے کے باوجود اسی نظام سے تنخواہ اور مراعات لے رہے ہیں۔ کوئی فیس سیونگ پی ٹی آئی کے کام نہیں آسکتی کیونکہ عوام ان کے حقیقی فیس سے واقف ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حالات بدل گئے لیکن ایک شخص کا جھوٹ، فسادی ذہن اور ایجنڈا نہیں بدلا۔ عمران خان ملکی سیاست میں غیر متعلقہ ہو گئے ہیں۔

بقیہ 19

متنازعہ ٹویٹ پر ایف آئی اے سائبر کرائم میں مقدمہ درج ہے۔ سینیٹر اعظم سواتی نے گرفتاری کے دوران ایف آئی اے ٹیم سے مکالمے میں کہا کہ ایف آئی اے کے افسر ایاز میرے مجرم ہیں میں انہیں یہاں دیکھنا نہیں چاہتا۔ اعظم سواتی کا کہنا تھا کہ مجسٹریٹ نے وارنٹ دیا میں تقریر ختم کی سیدھا گھر آیا ہوں بھاگنے والا نہیں، کے پی کے نہیں گیا، ظلم کے خلاف رول آف لا کے حق میں نکلے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ڈائریکٹ باجوہ سے آرڈر لیتے ہیں، پہلے مجھے بے لباس کیا، وہ ملوث ہیں، میرے خاندان کے ساتھ جو کیا میں وکلا سے کہتا ہوں، سینیٹرز سے کہتا ہوں بلکہ دنیا سے کہتا ہوں نکلیں۔ انہوں نے کہا کہ رول آف لا یہ ہے، یہ وارنٹ لیکر آئے میں خود تھانے جانے کے لئے تیار ہوں لیکن یہ کوئی طریقہ نہیں ہے اس کے بعد تشدد کریں بے لباس کریں۔ اعظم سواتی نے کہا کہ میں ملک بھر کی خواتین سے کہتا ہوں آپ کی جنگ لڑ رہا ہوں تا کہ پھر کسی سینیٹر کو 74 سالہ شہری کو اس طرح بے لباس نہ کیا جائے، اس طرح اس کی فیملی کو خوار نہ کیا جائے اس لئے یہ جنگ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کوئی جرم نہیں کیا، اس کا طریقہ یہ مجھے گرفتار کر کے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کریں اپنی تفتیش کریں ہر طرح سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں۔ سینیٹر اعظم سواتی کا کہنا تھا کہ یہ کوئی طریقہ نہیں کہ سیکٹر کمانڈر کے بدمعاشوں کو لیکر آئیں، اس کے حکم پر چلیں، قطعاً ایسا نہیں ہوگا۔ اعظم سواتی اپنا موقف ریکارڈ کرانے کے بعد ایف آئی اے ٹیم کے ساتھ چلے گئے۔

بقیہ 20

کے اعلان کے بعد عملدرآمد کے لئے عمران خان نے سینئر لیڈر شپ کا اجلاس پیر کو لاہور میں طلب کیا ہے۔ ترجمان پنجاب حکومت مسرت جمشید چیمہ کے مطابق عمران خان کے زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں پنجاب اور خیبر پختونخوا اسمبلیوں سے استعفے دینے سے متعلق حکمت عملی زیر غور آئے گی، پیر کو پی ٹی آئی لیڈر شپ اجلاس کے بعد پارلیمانی اجلاسوں سے عمران خان مشاورت کریں گے۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیر اعظم عمران خان نے راولپنڈی مین جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ملک میں کسی قسم کا انتشار پیدا نہیں کرنا چاہتے، معاشی حالات پہلے ہی برے ہیں توڑ پھوڑ شروع ہو گئی تو حالات مزید خراب ہوجائیں گے، ہم ملک میں تباہی مچانے کے بجائے کرپٹ نظام سے باہر نکلیں گے، اسلام آباد نہیں جائیں گے، ہم اس کرپٹ سسٹم کا حصہ نہیں بنیں گے۔ تمام اسمبلیوں سے استعفوں کا اعلان کرتے ہیں۔ وزرائے اعلی سے بات کی ہے، پارلیمانی پارٹی سے مشاورت کے بعد تاریخ کا اعلان کرونگا۔

بقیہ 21

نے کہا ہے کہ پاک فوج میں نئی تعیناتیوں کا مرحلہ پُرامن طریقہ سے مکمل ہو چکا ہے۔ جو ماضی کی فوجی قیادت ہے اس نے اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کی بنیاد پر پاکستان کی جو خدمت کرسکتی تھی انہوں نے کی ہے اور جو آنے والی فوجی قیادت ہے ان سے قوم اور عوام کی توقعات اور بھی زیادہ ہوں گی۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے بھی قومی مفاد میں فیصلہ کیا۔ معیشت پر سیاست نہیں ہونی چاہیے اور تمام سیاسی جماعتوں کو ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر اس کو بھنور سے نکالنا چاہیے اور اس کو آگے لے کر جانا چاہیے۔ معیشت پر سیاست ہمیشہ، ہمیشہ کے لئے بند ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو جون 2023 کے بجٹ میں عوام کو ریلیف دیا جائے گا۔ وفاقی شرعی عدالت کے سودی نظام کے خلاف فیصلہ کی روشنی میں اسلامی بینکنگ نظام کے نفاذ کے حوالے سے بڑی جلدی میں وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف مشاورت کے ساتھ اعلیٰ سطح کی کمیٹی کا اعلان کروں گا، اس حوالے سے ایس ای سی پی، ایف بی آر اور سٹیٹ بینک حکام کے ساتھ گراؤنڈ ورک جاری ہے، آئندہ ہفتے یا 10 روز میں یہ کمیٹی تشکیل دے دی جائے گی، پھر حکومت پاکستان اس کو مکمل سپورٹ فراہم کرے گی۔ بلوم برگ کے مطابق پاکستان کے ڈیفالٹ کرنے کا امکان صرف 10 فیصد ہے۔ ان خیالات کا اظہار اسحاق ڈار نے ایک نجی ٹی وی سے انٹرویو میں کیا۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ اگر ملک میں سیاسی عدم استحکام ہوگا تو اس کا براہ راست اثر سیاسی عدم پر بھی پڑتا ہے، مالیاتی اور سٹاک مارکیٹس پر بھی اس کا گہرا اثر ہوتا ہے بلکہ اس کا بین الاقوامی سطح پر بھی جہاں، جہاں آپ کی ڈیلنگز ہیں وہاں پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں آزاد، معاشی آزادی کے ساتھ منسلک ہے، اگر آپ کی معاشی آزادی نہیں ہوگی تو آپ اپنی حقیقی یا جمہوری آزادی کو بھی برقرار نہیں رکھ سکتے۔ عمران خان 10 ہزار ارب روپے قرضہ کم کرنے آئے تھے تاہم اس کو 25 ہزار ارب روپے سے 44500 ہزار ارب روپے پر پونے چار سال میں چھوڑ کر گئے جبکہ مجموعی قرضہ ادائیگیاں 30 ہزار ارب روپے سے 20 ہزار ارب روپے پر لانے کا دعویٰ تھا اور اسے 55500 ارب روپے پر چھوڑ گئے۔ عمران خان نے ٹیکس اکٹھا کرنے شرح کو ایک سال میں دوگنا کرنا تھا لیکن وہ 42 ماہ میں یہ ہدف حاصل نہ کرسکے، مہنگائی ہو، پاکستان کے روپے کی قدر ہو، غیر ملکی زر مبادلہ کی پوزیشن ہو، عمران خان پاکستان کو معاشی طور پر ایک سیریس بھنور میں پھنسا کر چلے گئے ہیں۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ آئندہ سال اگست تک ملک میں معاشی طور پر استحکام آجائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ معیشت پر سیاست نہیں ہونی چاہیے اور تمام سیاسی جماعتوں کو ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر اس کو بھنور سے نکالنا چاہیے اور اس کو آگے لے کر جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت سودی نظام کے خاتمہ کے کام کو تیزی سے آگے بڑھائے گی اور اس حوالہ سے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ پر عملدرآمد کرے گی، پارٹی قائد میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کے ساتھ سودی نظام کے خاتمہ کے معاملہ پر مجھے سپورٹ کیا اور پھر میں نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور نیشنل بینک آف پاکستان کے سربراہان سے بات کی جس کے بعد ہم نے فیصلہ کیا کہ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں دائر اپیلیں واپس لیں گے، دونوں کی اپیلیں واپس ہو چکی ہیں۔ رواں مالی سال کے دوران پاکستان نے کل بیرونی ادائیگیاں 21 یا 22 ارب ڈالرز کرنی ہیں اور میرے آنے سے پہلے ملک کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کا تخمینہ 10 سے 12 ارب ڈالرز تھا، ہماری کوشش ہے کہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو بھی کم کریں اور اس کو سنگل ڈیجٹ میں لے آئیں اور وہ ہو رہا ہے، دوسری جانب ہم نے جتنی ادائیگیاں کرنی ہیں ان کو فنانس کرنے کے لئے لائن اپ کریں اور ہم نے کافی چیزیں لائن اپ کر لی ہیں، ہم عمران خان کی حکومت کی طرح ہفتہ وار یا ماہانہ بنیادوں پر کام نہیں کر رہے۔ ایک سوال کے جواب میں اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ روپے کی اصل قدر ڈالر کے مقابلہ میں 200 روپے سے نیچے ہے۔ ہم مہنگائی کو کم کرنے والے تمام فیکٹرز پر کام کر رہے ہیں

بقیہ 22

زرداری سے وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے ملاقات کی، ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 23

حالت انتہائی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب خواتین بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلہ میں اپنا ووٹ کاسٹ کرنے جارہی تھیں۔ جاں بحق ہونے والی خواتین کا تعلق ایک ہی خاندان سے بتایا گیا ہے، ووٹرز کی جیپ کو حادثہ پیش آنے کے بعد دودھنیال پولنگ سٹیشن نمبر 7 اور 8 میں پولنگ روک دی گئی۔ علاوہ ازیں دوسرے واقعے میں کراچی سے ہٹیاں بالا کے نواحی علاقے نوگراں میں ووٹ ڈالنے کے لیے آنے والے افراد کی گاڑی مری شاہراہ کشمیر پر علیوٹ ڈھاکہ کے مقام پر کار حادثہ کا شکار ہو کر کھائی میں جاگری ایک شخص موقعہ پر جاں بحق جبکہ 3 افراد زخمی ہو گئے نوگراں کی فضا سوگوار ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور اورزخمیوں کو کھائی سے نکالنے اور ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال مری منتقل کردیا گیا، امدادی سرگرمیوں میں مقامی افراد نے بھی بھرپور کردار ادا کیا گاڑی میں سوار افراد کراچی سے آئے تھے اور ہٹیاں بالا کے گاؤں نوگراں میں بلدیاتی الیکشن میں ووٹ ڈالنے کے لیے جا رہے تھے حادثہ میں محمد اکرم ولد شاہنواز موقعہ پر جاں بحق ہو گئے جبکہ اعجاز احمد ولد محمد اسلم، ماجد خان ولد غلام حسین اور زرویدخان ولد محمد فرید ساکنان نوگراں زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا، جاں بحق ہونے والے شخص کی نماز جنازہ اتوار کے روز نوگراں میں ادا کی گئی جس میں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی مرحوم کی آہوں اور سسکیوں میں سپرد خاک کردیا گیا۔ صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری، وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس نے ضلع نیلم دودھنیال چھری کے مقام پر پیش آنے والے ٹریفک حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والے افراد کی بخشش ومغفرت اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں، میں پسماندگان کے ساتھ ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والوں کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 24

ہم نے کبھی پارلیمانی زبان کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا اور نہ کبھی کسی کی دل آزاری کی۔ چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کے ویژن اور مشن کے مطابق بلدیاتی انتخابات کے ذریعے اختیارات نچلی سطح پر منتقل کروا رہے ہیں۔ ووٹ قومی امانت ہے، عوام الناس بھرپور جوش وخروش اور آزادی سے اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ قوم کے بہتر اور روشن مستقبل اور جمہوری عمل کی بقا اور اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کریں گے۔ الیکشن کمیشن اور لاء انفورسمنٹ کے عملے کا کردار اب تک مثالی رہا ہے اور آئندہ بھی مثبت کردار ادا کریں گے۔ ہر محبِّ وطن شہری کا اولین فرض ہے کہ وہ قومی فریضہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے تا کہ جمہوری عمل پروان چڑھے۔ قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے پولنگ کے دوران امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنائیں تا کہ کوئی ناخوشگوار واقع رونما نہ ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دارالحکومت مظفرآباد میں بلدیاتی انتخابات کے حوالہ سے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کے ویژن اور مشن کے مطابق آزاد کشمیر میں 31 سال بعد بلدیاتی الیکشن کا انعقاد کا سہرا تحریک انصاف آزاد کشمیر کے سر جاتا ہے جس کی میں تمام ممبران اسمبلی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ کشمیریوں کی تہذیب و ثقافت 5 ہزار سال پرانی ہے، یہاں کے لوگ باشعور، رواداری اور بھائی چارے کے قائل ہیں۔ ہماری پاک فوج دنیا کی بہترین فوج ہے اور ان کی بلدیاتی انتخابات میں آمد کی وجہ سے انتخابات پر امن طریقے سے منعقد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور ہم سب پاکستانی ہیں، پاکستانیت ہمارے خون میں رچی بسی ہے۔ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے جمہوری عمل کے تسلسل میں بہتری آئے گی اور اقتدار نچلی سطح پر منتقل ہوگا۔ جنرل الیکشن میں عوام سے بلدیاتی الیکشن کے انعقاد کا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے آزاد کشمیر کے بجٹ میں کٹوتی کی وجہ سے تعمیر وترقی کے عمل میں رکاوٹ آئی ہے۔ ہمارے ساتھ سوتیلی ماں والا سلوک کیا گیا۔ آزاد کشمیر کے لوگ غیور اور بہادر ہیں۔ ہم اپنی عزت نفس پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ بلدیاتی انتخابات سے جہاں اقتدار نچلی سطح پر منتقل ہوگا وہاں نوجوان قیادت بھی سامنے آئے گی جس کا مستقبل میں ریاست اور عوام کو فائدہ ہوگا۔

بقیہ 25

(آئی ٹی) سے متعلق بعض خدمات کی تخصیص کی جو ایسے ادارے اپنے استعمال کے لیے بیرون ملک سے خرید سکتے ہیں اور وہاں 000100, امریکی ڈالر فی انوائس تک زر مبادلہ میں ادائیگیاں کرسکتی ہیں۔ ان خدمات میں سیٹلائٹ ٹرانسپونڈر، انٹرنیشنل بینڈ وتھ، انٹرنیٹ، پرائیویٹ لائن سروسز، سوفٹ لائسنس، مین ٹی ننس، سپورٹ، اور الیکٹرانک میڈیا اور ڈیٹا بیسز استعمال کرنے کی سہولت شامل ہیں۔ اس آپشن کو استعمال کرنے کے خواہاں ادارے ایک بینک کا تعین (designation) کرتے ہیں جس کی اسٹیٹ بینک ایک بار منظوری دیتا ہے۔ بعد میں اس تعین کے بعد یہ ادائیگیاں متعینہ بینک کے ذریعے مزید کسی ضوابطی منظوری کے بغیر کی جاسکتی ہیں۔ تاہم حالیہ آف سائٹ جائزوں کے دوران یہ دیکھا گیا کہ اپنے استعمال کے لیے آئی ٹی سے متعلق خدمات کے لیے رقوم منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ ٹیلکوز وڈیو گیمنگ، تفریحی مواد وغیرہ کے لیے، جو ان کے صارفین ڈائریکٹ کیریئر بلنگ (ڈی سی بی) کے ذریعے ائر ٹائم استعمال کر کے خریدتے ہیں، زیادہ تر رقوم منتقل کر رہی ہیں۔ ڈی سی بی عمومی طور پر آن لائن موبائل ادائیگی کا ایک طریقہ ہے جس کے ذریعے استعمال کنندگان اپنے موبائل فون کیریئر بل میں ادائیگیاں کر کے خریداریاں کرسکتے ہیں۔ ٹیلکوز اپنے صارفین کو مذکورہ بالا مصنوعات ائرٹائم کے ذریعے خریدنے کی اجازت دے رہی تھیں اور پھر ان ٹرانزیکشنز کو آئی ٹی خدمات کی خریداری کی ادائیگیوں کے طور پر ظاہر کر رہی تھیں۔ اس طرح ٹیلکوز عملاً اپنے سبسکرائبرز کی جانب سے خدمات کی خریداری میں سہولت دے کر بطور ثالث (intermediary)، پیمنٹ ایگریگیٹرز (aggregator payment) کے طور پر کام کر رہی تھیں۔ اس لیے زر مبادلہ ضوابط کی خلاف ورزی کے پیش نظر اسٹیٹ بینک نے ان ادائیگیوں کے لیے ٹیلکوز کے بینکوں کے تعین کو منسوخ کردیا۔ تاہم ان کی جائز آئی ٹی سے متعلقہ ادائیگیوں میں سہولت دینے کے لیے ٹیلکوز کو ان کے بینکوں کے توسط سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی درخواستیں دوبارہ دائر کریں۔ اگر کوئی ادارہ بشمول کوئی ٹیلکو ثالث، پیمنٹ ایگری گیٹر کے طور پر کام کرنا چاہتا ہے اور اس بندوبست میں زر مبادلہ کا ملک سے باہر جانا شامل ہے تو اسے زر مبادلہ ضوابط ایکٹ 1947ء ؒ کے تحت ایسی خدمات کی فراہمی کی خصوصی اجازت لینے کے لیے اپنے بینک کے توسط سے علیحدہ سے اسٹیٹ بینک سے رجوع کرنا ہوگا۔ بیرون ملک سے آئی ٹی اور دیگر خدمات کی خریداری سے متعلق ہدایات مندرجہ ذیل لنک پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں:

بقیہ 26

ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ہماری تحریک قانون کی حکمرانی اور حقیقی آزادی کے قیام تک جاری رہے گی۔ سابق وزیر اعظم نے اپنے پیغام کے ساتھ جلسے کی ویڈیو بھی شیئر کی ہے۔ ایک اور ٹویٹ میں سابق وزیر اعظم عمران خان نے کہا کہ حیران ہوں کہ ہم کتنی تیزی سے ایک فاشسٹ ریاست کی طرف بڑھ رہے ہیں، سینیٹر اعظم سواتی کو حراست میں تشدد اور بلیک میل کرنے والی ویڈیو ان کی بیوی کو بھیجی جانے والی تکلیف کو کوئی کیسے نہیں سمجھ سکتا؟۔ سابق وزیر اعظم نے کہا کہ ناانصافی پر اعظم سواتی کا غصہ اور مایوسی جائز ہے، خاص طور پر سینیٹرز کی طرف سے ان کی حمایت میں اپیلوں کے پندرہ دن سے زیادہ کے باوجود سپریم کورٹ کے دروازے ان کے لئے بند رہے۔ عمران خان نے سینیٹر اعظم سواتی کی گرفتاری کے حوالے سے کہا کہ وہ ٹویٹ کرتا ہے اور دوبارہ گرفتار ہو جاتا ہے، اس ریاستی فاشزم کے خلاف سب کو آواز اٹھانا ہوگی

بقیہ 27

کیونکہ ریڈ زون کو مکمل طور پر سیل کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی تھی تاہم لانگ مارچ تو نہ ہوسکا البتہ قومی اسمبلی کا اجلاس ایک ہفتہ کے لئے ضرور ملتوی ہوگیا تھا۔ 25 نومبر کو ملتوی کیا گیا قومی اسمبلی کا اجلاس اب یکم دسمبر جمعرات کو ہوگا۔

بقیہ 28

مہمان خصوصی سابق محتسب اعلیٰ آزاد کشمیر سردار مختار خان ایڈووکیٹ تھے، ریفرنس میں سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر غلام حسین، مفتی عبدالخالق، پروفیسر سردار فیاض خالد، سابق سیکرٹری حکومت سردار جاوید ایوب، پروفیسر محمد سلیم، ڈاکٹر شازیب، سہیل خضر، پروفیسر سکندر حیات، پروفیسر عبدالرحیم، پروفیسر پرویز افضل، مقبول شاہین ایڈووکیٹ، غازی ملت پریس کلب کے سابق صدور عبد الرزاق، ملک اعجاز قمر، سابق اے ای او سردار جاوید صادق، پروفیسر شریف نثار، الطاف امیر، سردار جاوید، صدر غازی ملت پریس کلب راشد نذیر، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ساجد محمود اور دیگر نے شرکت کی، مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر خضر حیات اور سردار خورشید پورے آزاد کشمیر میں ایک نمایاں مقام رکھتے تھے، ریاست بھر میں انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا، ان میں جو اوصاف حمیدہ پائے جاتے تھے وہ بہت کم لوگوں میں موجود ہوتے ہیں، دوران سروس اپنی کارکردگی اور اہلیت کی بنیاد پر آزاد کشمیر بھر میں نمایاں مقام پیدا کیا اور تعلیمی اصلاحات کیلئے گراں قدر خدمات انجام دیں، دونوں شخصیات کی خدمات سب کیلئے قابل تقلید ہیں، نوجوان نسل کیلئے وہ مشعل راہ تھے، انہوں نے جس انداز میں اپنے فرائض منصبی انجام دئے ایسی مثالیں بہت کم ملتی ہیں، وہ شرافت، دیانت، خدمت، حسن اخلاق کا عملی نمونہ تھے، یہی وجہ سے ان کے ہزاروں شاگرد اور دوست احباب انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے، واضح رہے کہ مرحومین کا شمار آزاد جموں وکشمیر سوشل ریفارمز کونسل کے بانی ممبران میں ہوتا تھا اور قبل ازیں سوشل ریفارمز کونسل کے دو بانی ممبران پروفیسر محمد یاسین اور معروف تاجر سردار محمد سلیم خان بھی کچھ عرصہ قبل دنیا فانی سے داعی اجل کو لبیک کہہ گئے تھے۔ اس موقع پر مرحومین کے ایصال ثواب، پسماندگان کے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

بقیہ 29

طرح پہلے تشدد ہوا اب ویسا نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اعظم سواتی نے قانون کے مطابق خود کو پیش کیا، پی ٹی آئی آزمائش سے گزر رہی ہے، پی ٹی آئی ہمت وحوصلے سے آزمائش سے نکلے گی۔ تحریک انصاف کے وائس چیئرمین نے کہا کہ گرفتاریوں سے متعلق حکومت کے عزائم کا علم نہیں، حکومت مزید گرفتاریاں کرے گی تو ہم بھی نمٹ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج لگانا اتنا آسان نہیں جتنا یہ سمجھ رہے ہیں، گورنر راج کیلئے صدر کی مشاورت بھی درکار ہوگی۔ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ اعظم سواتی نے کہا کہ ملک کو بحران سے نکالنے کا واحد حل انتخابات ہیں، سب نے کہا پی ٹی آئی انتخابات میں سنجیدہ ہے تو اسمبلی تحلیل کردینگے، مریم، رانا ثنا نے کہا صوبائی اسمبلیاں توڑیں الیکشن کرادیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کے مطابق موجودہ نظام میں عوام کو انصاف نہیں مل رہا، حکومت کی وجہ سے معاشی مشکلات میں روزانہ اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم معقول راستہ دے رہے ہیں جسے حکومت اپنا نہیں رہی، عمران خان آئین وقانون کے دائرے میں جنگ لڑ رہے ہیں۔ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ بہت سے لوگوں نے عمران خان کو دھرنا دینے کا کہا لیکن عمران خان نے ملک کے مفاد میں دھرنا نہ دینے کا فیصلہ کیا۔

بقیہ 30

کے نامزد امیدوار تسلیم ہاشمی ڈسٹرکٹ کونسلر منتخب ہو گئے، اطلاعات کے مطابق انہوں نے 1285 ووٹ حاصل کئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

بلدیاتی انتخابات
بے داغ ماضی
شاندار مستقبل
آزاد امیدوار برائے
لوکل کونسلر
وارڈ چھڑہ ضلع پونچھ
آپ کے قیمتی ووٹ کا طلبگار
محمد یاسر خان
انتخابی نشان
جیپ
چیف سپورٹر
سردار ثاقب اختر
منجانب
سپورٹران، ووٹران اہلیان چھڑہ

27 Nov
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
پاکستان تحریک انصاف
Pakistan Tehreek-e-Insaf
انتخابی نشان
سردار نیّر صدیق
منجانب: اہلیانِ حلقہ ووٹران و سپوٹران
Imagitor

انتخابی نشان
پھول
آزاد امیدوار
برائے
کونسلر
شوکت حسین خان
وارڈ نمبر 03 اپر پڑاٹ
سپورٹران

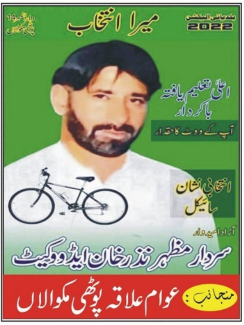
وارڈ نمبر 14 پوٹھی مکوالاں
میرا انتخاب
بلدیاتی الیکشن 2022
اعلیٰ تعلیم یافتہ
باکردار
آپ کے ووٹ کا حقدار
انتخابی نشان
سائیکل
آزاد امیدوار
سردار مظہر نذر خان ایڈووکیٹ
منجانب: عوام علاقہ پوٹھی مکوالاں

تندیٔ باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے
اصولوں کا پاسدار
شرافت کا علمبردار
کردار کا غازی
بے داغ ماضی
حق وسچ کا داعی
خالد ابراہیم کا سپاہی
بلدیاتی انتخابات 2022
انتخابی نشان تلوار
نمبردار سردار محمد نذیر خان
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ

آزاد کشمیر بلدیاتی انتخابات 2022
وارڈ کھڑابٹ کے متفقہ امیدوار
برائے کونسلر
سردار ظفر احمد خان
انتخابی نشان شیر
منجانب اہلیان کھڑابٹ، کچھاں، کولالی، پوٹھی

منجانب:
اہلیان حلقہ
ووٹران وسپورٹران
کھڑک راولاکوٹ
بلدیاتی انتخابات 2022
سردار راشد افراز خان
آزاد امیدوار برائے کونسلر
وارڈ بناکھہ کھڑک
انتخابی نشان
چھتری
سردار جاوید اعظم
آزاد امیدوار برائے کونسلر
وارڈ کھڑک کاتھون

لیگی امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر پکھر شکیل گل آزاد امیدوار سردار نذیر حسین کے حق میں دستبردار

پارٹی قیادت کے حکم پر سردار نذیر کے حق میں دستبردار ہو رہا ہوں' شکیل گل کی سردار فاروق عبداللہ اور دیگر نے ہمراہ پریس کانفرنس

مسلم لیگ ن اور جے کے پی پی کی قیادت اور دیگر پارٹی رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں' انہیں کسی بھی جگہ مایوس نہیں کروں گا' سردار نذیر

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) مسلم لیگ ن کے نامزد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل پکھر سردار شکیل گل آزاد امیدوار سردار نذیر حسین کے حق میں دستبردار' یونین کونسل پکھر میں جے کے پی پی اور (ن) لیگ کی حمایت کے بعد یونین کونسل پکھر میں سردار نذیر حسین کی پوزیشن مضبوط ہوگی ہے' اس بات اعلان سردار شکیل گل نے ہمراہ رہنما مسلم لیگ ن سردار فاروق عبداللہ' سابق کوآرڈی نیٹر برائے وزیر اعظم آزاد کشمیر غفار خان' حلقہ صدر سردار عمران اشرف' حلقہ جنرل سیکرٹری سردار ندیم خان' خورشید نور' سردار نواز خان سردار بشیر خان نے پریس کلب کھائی گلہ میں ایک پریس کانفرنس کرت ہوئے (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

سرینگر، محبوبہ مفتی، تین سابق ارکان اسمبلی کو سرکاری کوارٹر خالی کرنے کا نوٹس

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں قابض حکام نے سابق وزیر اعلی و پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی اور تین سابق ارکان اسمبلی کو نوٹس جاری کیا ہے کہ وہ جنوبی کشمیر میں ضلع اسلام آباد کے علاقے سمنہ بل کی ہاؤسنگ کالونی میں واقع سرکاری کوارٹرز خالی کر دیں۔(بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

کشمیر میں جماعت اسلامی کی جائیدادوں کی ضبطگی پر مذمت

بھارت کشمیر کو دبانے کیلئے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا، کشمیری رہنماء

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس، جموں وکشمیر ماس موومنٹ، جموں وکشمیر ڈیموکریٹک حریت فرنٹ، جموں وکشمیر مسلم لیگ اور جموں وکشمیر پیپلز لیگ نے نئی دہلی کے زیر کنٹرول ریاستی تحقیقاتی ایجنسی ایس آئی اے کی طرف سے جماعت اسلامی کی جائیدادیں غیر قانونی طور پر ضبط کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں جماعت اسلامی کی املاک پر قبضہ کرنے اور سرکردہ مذہبی شخصیات کو ہراساں کرنے کو (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

بھارت: گجرات میں اپنے ہی ساتھی کی فائرنگ سے دو بھارتی فوجی ہلاک، دو زخمی

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی ریاست گجرات میں پیراملٹری انڈین ریزرو بٹالین (IRB) کے ایک اہلکار نے اپنے ہی ساتھیوں پر فائرنگ کرکے دو اہلکاروں کو قتل اور دو کو (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

انتخابات کے انعقاد میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے پر زور

امن وامان کی صورت حال کو ہر ممکن یقینی بنانا ہوگا، ابرار حقانی کا خطاب

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ مظفرآباد ڈویژن میں مکمل ہو چکا ہے۔ ریاست کشمیر کی تمام سیاسی جماعتوں اور آزاد امیدواروں اور عوام کا فرض ہے کہ وہ ان انتخابات میں پرامن طریقے سے کروانے میں ایک باشعور ریاست کا باشندہ ہونے کا ثبوت دیں۔ سیکورٹی فورسز الیکشن کمیشن کے طہ شدہ ضابطے کی مکمل پاسداری کریں۔ ان خیالات کا اظہار سردار ابرار حقانی نے مختلف کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اور کہا کہ 03 دسمبر کو پونچھ ڈویژن میں اور 08 دسمبر کو (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

جموں کشمیر نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن بوائز ڈگری کالج ہجیرہ یونٹ کی تشکیل نو کا عمل مکمل

یونٹ کی نومنتخب کابینہ میں بلال اکبر چیئرمین، کامریڈ مون، وائس چیئرمین، ذیشان عجائب جنرل سیکرٹری ودیگر شامل

انفراسٹرکچر کے حوالے سے مہم کے سلسلے میں جامعہ پونچھ میں منعقد ہونے والے کنونشن میں بھرپور شرکت کرنے کا عزم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن بوائز ڈگری کالج ہجیرہ میں اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کالج یونٹ کی تشکیل نو کی گئی۔ نو منتخب کابینہ سے مرکزی ڈپٹی چیف آرگنائزر ارسلان شانی نے حلف لیا۔ ڈگری کالج یونٹ کی نومنتخب کابینہ میں بلال اکبر چیئرمین، کامریڈ مون، وائس چیئرمین، ذیشان عجائب جنرل سیکرٹری، منیب الرحمان ڈپٹی سیکرٹری جنرل، آکاش حبیب آرگنائزر، حماد حیات ڈپٹی آرگنائزر، زین شوکت (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

جموں وکشمیر میں لوگوں کے جمہوری حقوق بحال کرنے کا مطالبہ

بھارت کے موجودہ حکمران آئین کے حوالے سے مخلص نہیں ہیں، اکبر لون

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں سابق حکمران جماعت نیشنل کانفرنس نے قابض حکام پر زور دیا ہے کہ وہ علاقے کے عوام کے تمام جمہوری حقوق بحال (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

سرینگر، نئے آرمی چیف جنرل عاصم منیر کو مبارکباد پیش

مضبوط پاکستان کشمیر کی آزادی کا ضامن ہے، سینئر حریت رہنماء کا خیر مقدم

سرینگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کی سینئر رہنماء اور جموں وکشمیر ماس موومنٹ کی چیئر پرسن فریدہ بہن جی نے نئے تعینات ہونے والے آرمی چیف جنرل عاصم منیر (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

سردار جاوید صادق کا سعداللہ خان بھٹی کے بھائی کی وفات پر افسوس

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) معروف سیاسی وسماجی رہنما، (ر) AEO محکمہ (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

کورونا، مزید 31 کیسز رپورٹ، 40 کی حالت خراب

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 6 ہزار 249 کورونا ٹیسٹ کئے گئے

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک عالمی وبا کورونا وائرس کے باعث ملک بھر میں مزید 31 کیسز رپورٹ ہوئے، 40 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔ قومی ادارہ صحت (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی الیکشن
2022
پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد امیدوار
انتخابی نشان
تیر
برائے کونسلر
میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ
وارڈ نمبر 01 سٹی راولاکوٹ
سردار ظفر محمود اشرف
منجانب: عوام علاقہ سٹی راولاکوٹ

اپنے لئے تو سب ہی جیتے ہیں اس جہاں میں
ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا
آزاد کشمیر
بلدیاتی انتخابات
پاکستان مسلم لیگ (ن)
کے نامزد امیدوار
برائے لوکل کونسلر
وارڈ: لنجگراں، میدان
سردار محمد افراز خان
آپ کے ووٹ کا صحیح حقدار
VOTE
انتخابی نشان
علاقے کا بہتر مستقبل
بے لوث خدمت
منجانب
سپورٹران و ووٹران وارڈ لنجگراں، کائمان، بندھار، گلہ، میدان

انتخابی نشان
امیدوار برائے
کونسلر
بلا
سردار ارشد محمود
وارڈ نمبر 19 بیگالہ چھپانیدار

پاکستان تحریک انصاف کے نامزد امیدوار
برائے کونسلر
وارڈ نمبر 07 تراڑ دیوان
سردار عامر رفیق
انتخابی نشان
بلا

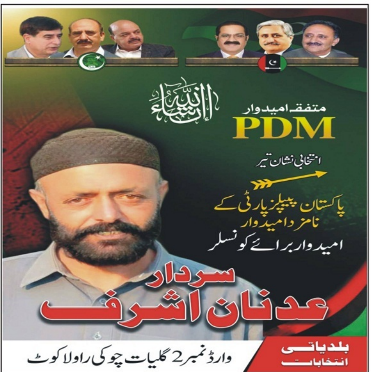
ان شاء اللہ
متفقہ امیدوار
PDM
انتخابی نشان تیر
پاکستان پیپلز پارٹی کے
نامزد امیدوار
امیدوار برائے کونسلر
سردار
عدنان اشرف
بلدیاتی انتخابات
وارڈ نمبر 2 گلیات چوکی راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com